بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
وتعاونوا علی البر والتقوی
ادارہ اشاعت اسلام لاہور
بلغوا عنی ولو آیۃ

3

حق بات

www.KitaboSunnat.com

مولف
ڈاکٹر رانا محمد اسحاق (رحمۃ اللہ علیہ)

معاون
خالد مدنی (فاضل مدینہ یونیورسٹی)

★ ادارہ اشاعت اسلام ★
408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور 54570
☎ 7833300

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وتعاونوا علی البر والتقوی
ادارہ اشاعت اسلام لاہور
بلغوا عني ولو آية

3

حق بات

مولف

ڈاکٹر رانا محمد اسحاق (رحمۃ اللہ علیہ)

مُعاون

خالد مدنی (فاضل مدینہ یونیورسٹی)

★ ادارہ اشاعت اسلام ★
408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور 54570
☎ 7833300

عطیہ
www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

257
۲-۱۹۲۱

☆ جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں ☆

☆ نام ☆	حق بات
☆ مرتب ☆	ڈاکٹر محمد اسحاق (رئیس) ادارہ اشاعت اسلام
☆ پہلا ایڈیشن ☆	1970ء
☆ دوسرا ایڈیشن ☆	1982ء
☆ تیسرا ایڈیشن ☆	1985ء
☆ چوتھا ایڈیشن ☆	1990ء
☆ پانچواں ایڈیشن ☆	1998ء
☆ شائع کردہ ☆	☆ ادارہ اشاعت اسلام ☆
☆ کمپوزنگ و ڈیزائننگ ☆	خالد کمپوزنگ سنٹر ☆ فون 7833300
☆ اسٹاکسٹ ☆	مکتبہ عزیزیہ A-6 یوسف مارکیٹ غزنی اسٹریٹ اردو بازار لاہور
☆ قیمت ☆	50 روپے

☆ ادارہ اشاعت اسلام ☆
408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن
☆ 7833300 ☆ فون ☆

المکتبۃ ... لاہور 54570
۹۹۔ جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
نمبر 7471

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

* فرمان الٰہی عزوجل *

((جو لوگ اللہ تعالیٰ پر جھوٹے بہتان باندھتے ہیں وہ ہرگز فلاح نہیں پائیں گے))

(سورت النحل : آیت/116)

* * * * *

* فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم *

(جو شخص مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھتا ہے اس کا ٹھکانا جہنم ہے)

(متواتر، بخاری شریف : حدیث/110)

* * * * *

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست عنوانات

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
1	☆ مصنف کا تعارف	11
2	☆ خطبہ مسنونہ	14
3	☆ اس کتاب میں	16
4	☆ پیش لفظ	17
5	☆ اطلبوا العلم ولوکان بالصین حدیث کی تحقیق	19
6	☆ استفتاء	21
7	☆ مفتی علماء کے اسماء	22
8	☆ فتویٰ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی	23
9	☆ فتویٰ حافظ عبداللہ بڈھیمالوی	25
10	☆ فتویٰ حافظ عبدالقادر روپڑی	26
11	☆ فتویٰ مفتی محمد شفیع مفتی اعظم پاکستان	28
12	☆ فتویٰ مولانا ظفر احمد عثمانی	30
13	☆ فتویٰ مولانا حامد میاں	31
14	☆ فتویٰ مفتی سیاح الدین کاکاخیل	34

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
15	☆ فتویٰ مولانا عبدالرشید ارشد	35
16	☆ فتویٰ مولانا عبدالغفار حسن استاذ مدینہ یونیورسٹی	40
17	☆ فتویٰ محدث عصر حاضر شیخ محمد ناصرالدین البانی مفتی دیار قدس	42
18	☆ فتویٰ شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز (مفتی دیار الحرمین)	47
19	☆ 9 جھوٹی احادیث کی تحقیق	49
20	۱۔ میری امت کا اختلاف رحمت ہے...	51
21	۲۔ جب خطیب منبر پر چڑھ جائے...	53
22	۳۔ میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں...	55
23	۴۔ سیاہ خضاب کتنا خوبصورت لگ رہا ہے...	58
24	۵۔ میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے...	61
25	۶۔ بغیر پگڑی کے بجائے پگڑی باندھ کر نماز پڑھنے کا ثواب...	62
26	۷۔ میری امت کے علماء بنی اسرائیل کے نبیوں کی مانند...	63
27	۸۔ نبی کریم داڑھی مبارک طول و عرض سے کٹواتے تھے...	64
28	۹۔ جب موذن اشھد ان محمدا رسول اللہ کہے تو...	66
29	☆ صحیح اور غیر صحیح احادیث کا تقابل	69
30	☆ حدیث کی بنیادی اقسام' اصول عمل حدیث فنی لحاظ سے	77

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
79	☆ حدیث کی بنیادی اقسام	31
79	☆ حدیث کی فنی اقسام	32
79	☆ حدیث صحیح کی تعریف	33
80	☆ حدیث صحیح کی اقسام	34
80	☆ صحیح حدیث کے مراتب	35
81	☆ حدیث حسن کی تعریف	36
81	☆ حدیث حسن کی اقسام	37
82	☆ حسن حدیث کا حکم	38
82	☆ ضعیف حدیث کی تعریف	39
83	☆ ضعیف کی اقسام	40
83	☆ نوٹ	41
83	☆ خلاصہ	42
84	☆ حدیث موضوع	43
85	☆ اصول عمل حدیث فنی لحاظ سے	44
86	☆ تدوین حدیث کا مقدس مشن	45
87	☆ مراتب الجرح و التعدیل	46

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
89	☆ مراتب التعدیل نقشہ نمبر1	47
91	☆ مراتب الجرح نقشہ نمبر2	48
93	☆ تعدیل اور جرح کے راویوں کے لقب	49
	☆ بعض معروف آئمہ الجرح والتعدیل' ان کے	50
94	القابات اور درجات	
94	اول : الائمہ المتشددون	
95	دوم : الائمہ المعتدلون	
96	سوم : الائمہ المتساہلون	
97	چہارم : الائمہ الاخرون	
98	پنجم : الائمہ المتاخرون	
99	☆ طبقات	51
100	☆ طبقات نقشہ نمبر3	52
101	☆ صحابی' تابعی' تبع تابعی کی تعریف	53
102	☆ مخضرم کی تعریف	54
103	☆ مصادر کتب	55
107	☆ اخبارات و رسائل	56
108	☆ مطبوعات ادارہ	57

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ مصنف کا تعارف ☆

☆معروف نام : ڈاکٹر رانا محمد اسحاق ☆ آبائی نام : محمد اسحاق
☆خاندانی نسبت : رانا راجپوت طور ☆ پیشہ وارانہ تعلیم : آر ایچ ایم پی + آر ایچ اینڈ ڈینٹسٹ ☆ پیشہ : میڈیکل پریکٹس ☆ تاریخ پیدائش : 1940ء بمقام گلویانوالہ (ناندلیانوالہ) ضلع فیصل آباد

خاندان

پاک و ہند کے معزز و معروف خاندان راجپوت اور جس نے دہلی پر حکمرانی کی ہے' سے خاندانی تعلق ہے۔ جب کہ میرا سلسلہ نسب دنیا کے مشہور ترین عادل بادشاہ نوشیروان عادل سے ملتا ہے۔ یہ سلسلہ تفاخر نہیں بلکہ تعارفی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں صرف اعمال کی قدر ہے نیز قدیم تاریخ دانوں نے جو یہ لکھا ہے کہ سرزمین عرب کا مشہور قبیلہ بنو قحطان جب ہندوستان میں آباد ہوا تو راجپوت کے نام سے مشہور ہوا۔ واللہ اعلم بالصواب

میرے دادا جان فیض پور کلاں جو لاہور کے قریب ہے' کے رہنے والے تھے یہیں پر زرعی زمین تھی' مبلغ صالح انسان تھے جن کا اسم گرامی میاں عبداللہ تھا۔

تقریباً" 1890ء کو زبردست سیلاب جو دریاء راوی میں آیا تھا' جس سے زمینیں دریا برد ہونے کی وجہ سے فیصل آباد کے قصبہ ناندلیانوالہ کے ایک مضافاتی گاؤں میں منتقل ہو گئے تھے جب کہ ننھیال والدہ محترمہ کا قبیلہ ضلع فیروزپور (ہندوستان) میں راجپوت بھٹی قبیلہ سے تھا جو قیام پاکستان کے بعد چوکی ہجرت کر کے قیام پذیر ہو گیا۔ میرے بھائی ناندلیانوالہ میں قیام پذیر ہیں جن کا نام رانا محمد اسماعیل صراف ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ معبود برحق کا مجھ پر دینی و دنیاوی انعام ہے کہ اس نے مجھے اور میری اولاد کو اسلام کی سرفرازی اور اس کی تبلیغ کے لئے توفیق عنایت فرمائی ہے' الحمدللہ۔

اسلامی تعلیم

1974ء تا 1980ء تک مدینہ یونیورسٹی میں عربی زبان اور اسلامک لاء کی تعلیم حاصل کی۔ سال 1960ء کو عملی زندگی طبی پریکٹس میں مشغول تھا کہ ان دنوں روزنامہ "کوہستان" جو پاکستان کے عظیم اسلامی ادیب جناب نسیم حجازی کی ادارت میں اس وقت لاہور سے نکلتا تھا' میں مدینہ یونیورسٹی کے قیام پر ایک مفصل فیچر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھا، مطالعہ پر مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ کی زبردست خواہش پیدا ہوئی۔ چنانچہ 1968ء کے دوران شاہ سعود کی خدمت میں علم دین حاصل کرنے کی خواہش کا اظہار کیا ان سے پورے 9 سال (1973ء) تک خط و کتابت رہی۔ اس طویل عرصہ میں بڑے صبر آزما دور سے گزر ہوا مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے بالاخر مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ ممکن ہوا۔ اس عرصہ میں اس وقت کے زعماء سید داؤد غزنوی، مولانا محمد اسماعیل سلفی، سید ابوالاعلیٰ مودودی، سید ابوبکر غزنوی، مولانا حافظ محمد عبداللہ روپڑی، حافظ عبدالقادر روپڑی اور متعدد دیگر علماء سے داخلہ کے لئے مدد حاصل کی۔ بے پناہ سرمایہ بھی صرف ہوا مگر بالاخر اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول برحق کے محبوب ترین شہر مدینہ میں قال اللہ و قال الرسول کے مرحلے طے کرنے کی سعادت عطا فرمائی، الحمدللہ۔ بلکہ واجعل لی وزیرا" من اھلی جو دعا حج بیت اللہ پر بارگاہ صمدیت میں کی گئی وہ بھی قبول ہوئی اور اپنے سعادت مند فاضل بیٹے خالد مدنی کو بھی اللہ تعالیٰ نے ایک طویل عرصہ میں مدینہ منورہ میں کتاب و سنت کا علم حاصل کرکے میرا دنیا و آخرت میں وزیر بنا دیا۔ یہاں پر اپنے سب سے بڑے محسن میجر میاں محمد اسلم شہید امریکہ کا ذکر خیر کئے بغیر سلسلہ نامکمل ہوگا کیونکہ ان کی شیوخ جامع خاص کر ساحۃ شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز جو اس وقت مدینہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر تھے، سے روابط کرکے داخلہ کے حصول کے لئے کوشش کی جبکہ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کا داخلہ کے لئے شیخ کے نام خصوصی مکتوب نے خاص اثر کیا کیونکہ سید داؤد غزنوی اور سید ابوالاعلیٰ مودودی دونوں مدینہ یونیورسٹی کے پاکستان سے بنیادی ممبر تھے۔ جب کہ ان دنوں میں سید داؤد غزنوی وفات پا گئے تھے۔ جن کے ساتھ میرے والد محترم کے مذہبی تعلقات استوار تھے۔

مزید اسلامی تعلیم

مدینہ یونیورسٹی میں سات سال تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد حرم نبوی یعنی مدینہ منورہ میں مسجد نبوی میں شیوخ و اساتذہ، محدثین و علماء کے حلقات دروس میں زانوئے تلمذ اختیار کیا اور اس طرح دینی و اسلامی فیوض و برکات سے بھرپور استفادہ کا موقع ملا۔

عمومی تعارف

بانی رئیس ادارہ اشاعت اسلام، فیض یافتہ مدینہ یونیورسٹی و مسجد نبوی مسجد نبوی شریف، اسلامک ریسرچ سکالر، اسلامی مقنن، صحافی، ادیب و

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معالج المدینہ کلینک 1- مدینہ یونیورسٹی میں عربی زبان اور اسلامک لاء کی تعلیم حاصل کرنے کی مدت سات سال۔ 2- حرم نبوی شریف میں حاضری اور تالیفات کا دور سات سال۔ 3- لاہور میں تالیفات کا دور سات سال۔ 4- یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حسن اتفاق ہے کہ اکیس سالہ تعلیم و تالیفات کا دور تین مساوی حصوں میں بٹ گیا۔

مدینہ طیبہ میں تصنیفات

1- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما 2- علوم حدیث رسول ﷺ 3- شرف المسلم (عربی) 4- حکم تغییر الشیب 5- کیا نبی رحمت مغموم بھی ہو جایا کرتے تھے؟ 6- مولانا' مولائی' سیدی' حضور' مرحوم کے القابات کا استعمال۔ 7- شرف مسلم (اردو) 8- تعویذ اور دم کی شرعی حیثیت۔ 9- مدینہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ان تصنیفات کے علاوہ سرزمین مقدس حجاز میں اپنے طویل قیام کے دوران متعدد حج بیت اللہ' عمرے' مسنون زیارات کا شرف اپنے اہل و عیال کے ساتھ حاصل ہوا جس سے گناہ دھل گئے۔ جسم اسلام کے لئے میقل ہو گئے اور یہ ایک بہت بڑی سعادت ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے نوازا ہے' الحمدللہ۔

لاہور میں تصنیفات

باقی کتب جو لاہور آمد پر 1994ء تک لکھی گئیں ان کی تعداد اکیس (۲۱) بنتی ہے۔ آمد مدینہ منورہ کے بعد لاہور میں 1988ء سے 1994ء تک باقی کتب جن کے نام فہرست کتب میں موجود ہیں' اس عرصہ میں تالیف کی گئیں' الحمدللہ۔ جب کہ مزید تالیفات کا کام جاری ہے۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

وما توفیقی الا باللہ

25 - 7 - 96

آپ کی وفات 2 مئی 1997ء بروز جمعہ المبارک کو ہوئی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ خطبہ مسنونہ ☆

☆ ان الحمد للّٰہ نحمدہ و نستعینہ و نستغفرہ و نعوذ باللّٰہ من شرور انفسنا و من سئیات اعمالنا من یھدہ اللّٰہ فلا مضل لہٗ و من یضلل فلا ھادی لہٗ واشھد ان لا الہ الا اللّٰہ وحدہ لا شریک لہٗ و اشھد ان محمدا عبدہ و رسولہٗ

☆ ((یا ایھا الذین امنوا اتقوا اللّٰہ حق تقاتہ ولا تموتن الا و انتم مسلمون)) (سورۃ آل عمران ۱۰۲)

☆ ((یا ایھا الناس اتقوا ربکم الذی خلقکم من نفس واحدۃ و خلق منھا زوجھا و بث منھما رجالا کثیرا و نساءً واتقوا اللّٰہ الذی تساءلون بہ والارحام ان اللّٰہ کان علیکم رقیبا)) (سورۃ النساء آیت نمبر۱)

☆ ((یا ایھا الذین امنوا اتقوا اللّٰہ و قولوا قولا سدیدا یصلح لکم اعمالکم و یغفرلکم ذنوبکم و من یطع اللّٰہ و رسولہ فقد فاز فوزا عظیما)) (سورۃ الاحزاب آیت ۷۰، ۷۱) اما بعد:(۱)

---

(۱)۔ خطبۃ الحاجۃ از علامہ محمد ناصر الدین البانی صفحہ نمبر ۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ **ترجمہ** ☆ اللہ تعالیٰ کیلئے بلاشک حمد و ثنا سزاوار ہے اور ہم اسی سے مدد چاہتے ہیں اور اسی سے بخشش کے طلب گار ہیں اور ہم اپنے نفس کی شرارتوں اور برے اعمال سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں جس کو وہ ہدایت بخشیں اس کو کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور جس کو وہ گمراہ کردیں اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

☆ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ تعالیٰ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔

☆ اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تمھیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی جان سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت سے مرد و عورت دنیا میں پھیلا دیئے۔ اس اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنے حق مانگتے ہو اور رشتہ و قرابت کے تعلقات کو بگاڑنے سے پرہیز کرو بے شک اللہ تعالیٰ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔

☆ اے مومنو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور ٹھیک بات کیا کرو۔ اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال درست کردے گا اور تمہارے گناہوں سے درگزر فرمائے گا اور جس شخص نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کتاب میں

آپ زبان زد عام حدیث "اطلبوا العلم ولو کان بالصین" یعنی "علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین جانا پڑے" کی علمی تحقیق، ملکی و غیر ملکی معروف علماء کے فتاویٰ کی روشنی میں مرتب پائیں گے۔

نیز ساتھ ہی علوم حدیث کی بعض معروف اصطلاحات (Trems) مثلاً" مراتب التعدیل، مراتب الجرح اور طبقات کے لحاظ سے راویوں کے نقشہ جات شامل اشاعت کر دیئے گئے ہیں تا کہ قاری حضرات ان کے مطالعہ سے آگاہ ہو کر صحیح اور جھوٹی حدیث کی حقیقت معلوم کر سکیں نیز قارئین کی آگاہی کے لئے مزید 9 جھوٹی احادیث کی تحقیق بھی شامل اشاعت کی جارہی ہے۔

جب کہ ان دس جھوٹی تحقیق شدہ احادیث کے تقابل میں صحیح احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی پیش کر دی گئی ہیں تا کہ اتباع سنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کر کے جھوٹی احادیث کی وعید سے بچا جا سکے۔

خالد مدنی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیش لفظ

الحمدللہ رب العالمین والصلاۃ والسلام
علی خاتم الانبیاء و سید المرسلین

تمام تعریفیں تمام جہانوں کے رب پروردگار کیلئے ہیں اور دورد و سلام ہو نبیوں میں سے آخری نبی اور رسولوں کے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم فداہ امی و ابی پر

فروری ۱۹۷۰ء کا زمانہ تھا کمیٹی باغ تاندلیانوالہ میں جمعیت العلماء اسلام ہزاروی گروپ کے ایک مقامی دینی مدرسہ کے طلباء کی تقسیم اسناد کی تقریب کے سلسلہ میں جلسہ منعقد ہوا۔ میرا بھی وہاں جانا ہوا۔ اسٹیج کے ایک طرف دوسرے بینروں کے ساتھ "اطلبوا العلم و لو کان بالصین" کا بینر نمایاں طور پر آویزاں تھا۔ منتظمین جلسہ کے ایک کارکن کو متوجہ کیا کہ یہ تو حدیث رسول ﷺ نہیں ہے۔ آپ لوگ علماء اسلام ہیں اور اسے حدیث کے طور پر استعمال کررہے ہیں جو صریحاً گناہ ہے تو انہوں نے اصرار کیا کہ یہ حدیث ہے آپ کو علم نہیں۔ چنانچہ بندہ نے تحقیق حدیث کے لئے ۲۵ فروری کو پاکستان کے مختلف طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے علماء کرام اور سعودی عرب کے مفتی اعظم عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز کو ایک استفسار ارسال کیا۔ اس سلسلہ میں جو جوابات موصول ہوئے وہ روزنامہ کوہستان لاہور کی ۱۰ جولائی ۱۹۷۰ء کی ملی اشاعت میں "اطلبوا العلم و لو کان بالصین" کیا اسے حدیث کا درجہ حاصل ہے؟ کے عنوان سے شائع ہوئے تھے۔ بعد میں استفسار کے موصولہ جوابات کو ایک کتابچہ کی صورت میں ۱۴ اگست ۱۹۷۰ء کو شائع کرایا مگر ارض مقدس حرمین الشریفین سے جواب کتابچہ کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اشاعت کے بعد موصول ہوا جسے روزنامہ کوہستان ۲ فروری ۱۹۷۱ء کی اشاعت میں شیخ موصوف کے فتویٰ کی تصویر اور ترجمہ کے ساتھ ساتھ شائع کروایا تھا۔

اب مزید اضافہ کے ساتھ قارئین کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے تاکہ وہ خود اندازہ لگا سکیں کہ یہ جھوٹی حدیث اور اس کے راوی متروک الحدیث (وضاع) یعنی جھوٹی حدیثیں گھڑنے والے تھے۔

سید المرسلین رحمت العالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ :

☆ من کذب علی فلیتبوا مقعدہ من النار (رواہ بخاری و مسلم)

ترجمہ: جو شخص مجھ پر جھوٹ باندھتا ہے اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اتباع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کماحقہ' توفیق عنایت فرمائے اور مسلمانوں کی جمیع احوال کی اصلاح فرمائے۔ آمین!

ڈاکٹر رانا محمد اسحاق

(رئیس)

ادارہ اشاعت اسلام

۴۰۸ گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

(سابق مقیم) ص ب ۲۵۵۸ مدینہ منورہ

۱۵ دسمبر ۱۹۸۰ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اطلبوا العلم ولوکان بالصین

حدیث کی تحقیق

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استفتاء

مکرمی و محترمی جناب!

السلام علیکم ۔ امید ہے جناب خیریت سے ہوں گے۔ درج ذیل حدیث کے تحقیق کی خاطر یہ تحریر ارسال خدمت کررہا ہوں۔ اسناد و حدیث کے تحت تحقیقی جواب سے مستفید فرمائیں۔ آج کل ایک گروہ ملک چین کی عظمت ظاہر کرنے کی خاطر رسول اللہ ﷺ سے اس حدیث کو منسوب کرتا ہے۔ پاکستان میں یہی گروہ اس حدیث کو بینر کے طور پر آویزاں کرتا ہے۔

حدیث یہ ہے :

(اطلبوا العلم ولو کان بالصین)

تحقیق حق کی خاطر میں معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ یہ حدیث کس درجہ کی ہے؟ قدسی، صحیح، ضعیف، موضوع، ناقابل حجت، باطل یا دیگر اقسام حدیث۔ نیز احادیث کی کون کون سی کتب میں صحیح اسناد کے ساتھ درج ہے؟ اور آئمہ محدثین کی نظر میں اس حدیث کا کیا مقام ہے؟ کیا اس حدیث کا انکار کرنے والا حدیث کا منکر شمار ہوگا، یا اس کے موید اور داعی مغضوب ہیں(۱)؟ والسلام

ڈاکٹر رانا محمد اسحاق

---

(۱)۔ یہ استفتاء مدینہ منورہ سے جانے سے پہلے طلب کیا تھا کیونکہ میرے پاس علم نہ تھا لیکن جب رب العالمین کا فضل ہوا اور مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ مل گیا تو وہاں علم حاصل کرنے کا بہت اچھا موقعہ ملا، صبح مدینہ یونیورسٹی میں علم کا حاصل کرنا اور رات کو مسجد نبوی میں مشائخ اور اساتذہ کے حلقات سے مستفید ہوتا، اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے جب کہ اس وقت ہم خود اللہ کے فضل و کرم سے اس حدیث کی تخریج کرسکتے ہیں لیکن ان فتاویٰ کا صرف اس لئے ذکر کیا جارہا ہے کہ عام لوگوں کو بھی پتہ چل سکے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفتی علماء کے اسماء

ملکی و غیر ملکی علماء کرام جن کے فتاویٰ اس کتاب میں شامل اشاعت ہیں' کے اسماء گرامی یہ ہیں :

1- ملک غلام علی معاون مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی۔
2- حافظ عبداللہ بڈھیمالوی صدر مدرس سلفیہ فیصل آباد۔
3- حافظ عبدالقادر روپڑی ناظم اعلیٰ جماعت اہلحدیث مغربی پاکستان لاہور۔
4- مفتی محمد شفیع رحمہ اللہ مفتی اعظم پاکستان دارالعلوم کراچی۔ ۱۴
5- مولانا ظفر احمد عثمانی امیر مرکزی جمعیت العلماء اسلام۔ پاکستان۔
6- مولانا سید حامد میاں مہتمم جامعہ مدینہ لاہور۔
7- مفتی سیاح الدین کاکا خیل مدرسہ عربیہ اشاعت العلوم جامع مسجد فیصل آباد۔
8- مولانا عبدالرشید ارشد ناظم اعلیٰ جمعیت اتحاد العلماء مغربی پاکستان فیصل آباد۔
9- مولانا عبدالغفار حسن استاذ جامعہ اسلامیہ مدینہ یونیورسٹی و رکن اسلامی نظریاتی کونسل حکومت پاکستان۔
10- محدث عصر حاضر شیخ محمد ناصر الدین البانی مفتی دیار قدس اردن۔
11- شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز مفتی اعظم دیار حجاز سعودی عرب۔

* * * * *

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی
کے معاون خصوصی کا فتویٰ

سچی بات غلط استدلال

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کے معاون خصوصی ملک غلام علی ناظم شعبہ' استفسارات کا جواب یہ ہے کہ جو کہ انہوں نے پریس میں اشاعت کے لئے بھی دیا ہے۔

"کچھ عرصہ سے پاکستان میں اشتراکیت کے علمبردار اور چین کے پرستار اس مقولے کو حدیث رسول ﷺ کے طور پر پیش کررہے ہیں کہ علم حاصل کرو خواہ چین ہی جانا پڑے۔ اس قول کو ہفت روزہ "**نصرت**" اور بعض اخبارات و رسائل میں بار بار دھرایا گیا' اس میں نے ایک وضاحت اخبارات کو بھیجی تھی کہ یہ ہرگز حدیث صحیح نہیں ہے اور نہ حدیث کی کسی قابل اعتماد کتاب میں اسے روایت کیا گیا ہے بلکہ اس کے برعکس محدثین نے تصریح فرما دی ہے کہ یہ ایک موضوع گھڑی ہوئی جعلی روایت ہے۔ میرا یہ وضاحتی مراسلہ "نوائے وقت" وغیرہ میں شائع بھی ہو گیا تھا۔ مگر اب یہ دیکھ کر افسوس ہوا کہ جمیعت العلمائے اسلام ہزاروی کے پچاس نام نہاد ممتاز علماء نے اپنے ایک بیان میں اسے ایک مستند حدیث قرار دیا ہے۔" یہ بیان "جنگ" ۲۸ دسمبر۱۹۶۹ء اور "امروز" میں چھپا ہے۔

ان ممتاز علماء کو یہ بیان جاری کرنے کی ضرورت دو وجہ سے لاحق ہوئی ہے۔ پہلی وجہ یہ ہے کہ اس قول مکتوب کے ذریعہ سے اشتراکیت کے حق میں فضا ہموار کرنے میں مدد ملتی ہے۔

دوسری وجہ یہ ہے کہ مولانا مودودی سے جب اس قول کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے جواب میں کہا تھا کہ یہ آنحضور ﷺ کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث نہیں ہے اور یہ سوال و جواب ایشیا مورخہ ۱۶ نومبر میں چھپ گیا تھا۔

اس پر ان علماء ہزارہ نے فرمایا ہے کہ اس حدیث کو امام غزالی نے نقل کیا ہے۔ مستند حدیث کا انکار کفر ہے اور اسے غیر صحیح قرار دینے کے خلاف مارشل لاء کے تحت کاروائی ہونی چاہیے۔ ان علماء کو معلوم ہونا چاہیے کہ امام غزالی کا شمار محدثین میں نہیں ہوتا۔ اور انہوں نے اپنی تصانیف میں بے شمار ایسی روایات درج کردی ہیں جو بالاتفاق موضوع ہیں اور ان کا ماخذ امام غزالی کے ایسے حامیوں کو بھی نہ مل سکا جنہوں نے پوری جدوجہد کے ساتھ ان کی تصنیفی روایات کی تخریج کی ہے۔ جہاں تک اس روایت "اطلبوا العلم و لو کان بالصین" کا تعلق ہے علامہ ابن جوزی نے اپنی موضوعات جلد اول صفحہ ۲۱۶۔

علامہ شوکانی نے الفوائد المجموعہ فی الاحادیث الموضوعہ صفحہ ۲۷۲ طبع مصر میں
علامہ مناوی نے فیض القدیر جلد اول صفحہ ۵۴۳ میں
اور علامہ عراقی نے حاشیہ احیاء العلوم جلد اول صفحہ ۱۵ طبع مصر میں تصریح کردی ہے۔

اس کے راوی ابو عاتکہ کو امام بخاری نے منکر الحدیث اور دوسرے محدثین نے بھی غیر ثقہ قرار دیا ہے۔ امام سخاوی نے المقاصد الحسنہ میں ابن حبان کے حوالے سے فرمایا ہے کہ انہ باطل لا اصل لہ "یہ قول باطل ہے اس کی کوئی اصل نہیں۔" جو لوگ اس قسم کے اقوال کو مستند احادیث قرار دینے پر اصرار کرتے ہیں اور جو انہیں مستند نہ سمجھنے والوں کی جانب کفر کی نسبت کرتے ہیں، انہیں اللہ اور محاسبہ آخرت سے ڈرنا چاہیے۔

* * * * *

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حافظ عبداللہ بڈھیمالوی کا فتویٰ

حافظ عبداللہ بڈھیمالوی صدر مدرس جامعہ سلفیہ لکھتے ہیں:

الجواب واللّٰہ ھو الموافق للصدق والصواب بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ النبی الکریم محمد و علی الہ واصحابہ اجمعین۔

"اطلبوا العلم و لو کان بالصین" یہ حدیث باتفاق العلماء ضعیف' سخت ضعیف ہے۔ اس کی سند میں ابو عاتکہ طریف بن سلیمان راوی ہے جو منکر الحدیث ہے۔ امام بخاری کا یہی فیصلہ ہے۔ حافظ محمد بن طاہر مقدسی' علامہ ابن جوزی' حافظ سخاوی' علامہ شوکانی' اسی طرح حافظ عراقی' علامہ مناوی سب نے اس حدیث کو اپنی تحقیق میں ضعیف بلکہ موضوع تک شمار کیا ہے۔ بعض نے باطل بعض نے موضوع بعض نے منکر ضعف لکھا ہے۔ مندرجہ ذیل کتب میں' جن کے نام یہ ہیں۔

(۱) تذکرۃ الموضوعات
(۲) کتاب الموضوعات
(۳) المقاصد الحسنہ
(۴) الفوائد المجموعہ فی احادیث الموضوعہ
(۵) کتاب تمیز الطیب من الخبیث
(۶) اسنی المراتب فی احادیث مختلف المراتب
(۷) فیض القدیر
(۸) تنزیہ الشریعہ ابن عراق الکنانی
(۹) تخریج احادیث احیاء العلوم

ان سب کتابوں میں یہی فیصلہ کیا گیا ہے کہ یہ سخت ضعیف اور باطل روایت ہے۔

بتاریخ 2 - 3 - 1971

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حافظ عبدالقادر روپڑی کا فتویٰ

مولانا حافظ عبدالقادر روپڑی مدظلہ العالی اس کے جواب میں تنظیم اہلحدیث ۲۰-۱۳ مارچ کے شمارہ میں رقمطراز ہیں کہ یہ روایت موضوع یعنی من گھڑت ہے اس کی کوئی اصل نہیں۔ اس کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرنا اپنی جان پر ظلم ہے۔ چنانچہ آئمہ محدثین اجمعین کا فیصلہ اس کے متعلق یہ ہے کہ:

محدثین اس حدیث کو موضوع قرار دیتے ہیں

۱۔ علامہ ابن طاہر الفتنی کی کتاب "تذکرۃ الموضوعات" کے صفحہ نمبر۱۰ پر اس کو موضوع لکھا ہے۔

۲۔ ابن الجوزی کی کتاب "الموضوعات" جلد اول صفحہ۲۱۶ پر اس کو موضوع لکھا ہے۔

۳۔ علامہ سخاوی کی کتاب "المقاصد الحسنہ" کے صفحہ ۶۳ پر اسے موضوع قرار دیا گیا ہے۔

۴۔ علامہ شوکانی کی کتاب الفوائد المجموعہ صفحہ۲۷۲ مطبوعہ مصر پر اسے موضوع لکھا ہے۔

۵۔ تمیز الطیب صفحہ۲۱ پر اسے موضوع لکھا ہے۔

۶۔ اسنی المراتب فی احادیث مختلفہ المراتب صفحہ۴۴ پر اسے موضوع لکھا ہے۔

۷۔ فیض القدیر شرح الجامع الصغیر جلد اول صفحہ۵۴۳ پر اسے موضوع لکھا ہے۔

۸۔ تنزیہ الشریعہ حافظ عراقی کی کتاب صفحہ۲۵۸ پر اسے موضوع لکھا ہے۔

۹۔ حافظ عراقی نے تخریج احیاء العلوم جلد اول صفحہ۹ پر اسے موضوع لکھا ہے۔

۱۰۔ یہ حدیث ابو عاتکہ طریف بن سلیمان کی گھڑی ہوئی ہے جس کی بابت امام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بخاری نے کہا ہے کہ وہ منکر حدیث ہے۔ (التاریخ الکبیر ن ۲، ق ۲، ص ۳۵۹)

۱۱۔ علامہ ذہبی میزان الاعتدال جلد ۴، صفحہ ۵۴۲ میں فرماتے ہیں :

مجمع علی ضعفه قال البخاری منکر الحدیث یعنی اس کے ضعف پر سب کا اتفاق ہے اور امام بخاری نے اس کو منکر حدیث کہا ہے۔

۱۲۔ تہذیب التہذیب جلد ۱۲ صفحہ ۱۴۲ میں ابو عاتکہ کو من گھڑت احادیث بیان کرنے والا لکھا ہے۔

۱۳۔ امام سیوطی نے اللآلی المصنوعہ جلد اول ص ۱۹۳ میں موضوع لکھا ہے۔

۱۴۔ ابن حبان فرماتے ہیں: باطل لا اصل له (جلد اول ص ۱۹۳)

۱۵۔ حافظ ابن حجر نے لسان المیزان جلد نمبر ۶ صفحہ ۳۰۴ میں لکھا ہے هذا من اباطیل یعقوب و هو کذاب۔

۱۶۔ تاریخ بغداد للخطیب جلد ۹ ف ۳۱۴ میں ابو عاتکہ والی روایت ذکر کر کے لکھا ہے یہ ثابت نہیں ہے۔ یہ قابل استشہاد بھی نہیں۔

پس ایسی موضوع، من گھڑت روایت کو حدیث رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کہنے والوں اور اس کو اپنی تائید میں پیش کرنے والوں کی حالت قابل رحم ہے۔ یہ لوگ سرور کائنات رسول اللہ ﷺ پر افترا کرتے ہیں جو سخت گناہ ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ہدایت کی توفیق بخشے۔ آمین

* * * * *

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفتی محمد شفیع

مفتی اعظم پاکستان کا فتویٰ

مفتی اعظم پاکستان فرماتے ہیں:

اس حدیث کو تمام محدثین نے ضعیف قرار دیا ہے جب کہ متعدد آئمہ حدیث مثلاً" علامہ ابن الجوزی اور شیخ جلال الدین سیوطی نے اسے احادیث موضوعہ یعنی من گھڑت حدیثوں میں شمار کیا ہے۔ ابن حبان اس حدیث کے بارے میں فرماتے ہیں۔ باطل لا اصل له یعنی "یہ حدیث باطل ہے اس کا کوئی اصل نہیں۔" لہٰذا اگر کوئی شخص اس حدیث کے ثبوت کا انکار کرے تو وہ منکرین حدیث میں شمار کیوں ہوگا جب کہ یہ حدیث نہیں۔ اس حدیث کے بارے میں محدثین کی مندرجہ بالا آراء اور اس کی سندوں پر بحث مندرجہ ذیل کتب سے مل سکتی ہے:

۱۔ الموضوعات للشوکانی باب فضائل العلم

۲۔ الالی المصنوعه فی الاحادیث الموضوعه للسیوطی ص ۱۹۳

۳۔ تذکرة الموضوعات کتاب العلم باب فضل العالم العامل علی العابد

یہ تو اس حدیث کی سند کی بحث ہوئی لیکن فی الجملہ اگر اس مضمون کو صحیح بھی فرض کر لیا جائے تو اس سے علم کی فضیلت تو ثابت ہوتی ہے چین کی فضیلت کسی طرح بھی ثابت نہیں ہوتی بلکہ چین کے علم مطلوب سے بعید ہونے کی طرف اشارہ نکلتا ہے جو ہر زبان دان سمجھ سکتا ہے۔ کیونکہ ان الفاظ کا مفہوم سوائے اس کے کچھ نہیں کہ "تم علم حاصل کرو اگرچہ چین ہی میں ملے۔" یعنی اگر یہ فرض کر لیا جائے کہ علم حاصل کرنے کے لئے چین جیسے دور دراز مقام کا سفر کرنا ضروری ہے تو بعد مسافت کے باعث تحصیل علم کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترک نہ کرو اور طویل سے طویل سفر بھی کرنا پڑے تو علم کی خاطر اسے برداشت کرو۔ "اطلبوا العلم و لوکان بالصین" کا یہ مفہوم ہرگز نہیں کہ "علم چین میں ملے گا تم وہاں کا سفر کرو۔" اور یہ بات ہر وہ شخص جانتا ہے جو عربی زبان سے ادنیٰ مناسبت بھی رکھتا ہے۔

کتبہ': محمد رفیع عثمانی غفرلہ' دارالافتاء دارالعلوم کراچی نمبر۱۴

۳۰ ذی الحجہ ۸۹ھ

الجواب الصحیح

بندہ محمد شفیع عفی اللہ عنہ

یکم محرم ۱۳۹۰ھ

(مہر دارالافتاء)

* * * * *

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا ظفر احمد عثمانی کا فتویٰ

مولانا ظفر احمد عثمانی فرماتے ہیں:۔
مکرمی! السلام علیکم و رحمتہ اللہ' یہ حدیث موضوع ہے یعنی من گھڑت ہے۔ اس کی کوئی اصل نہیں۔ (۱۲ ذوالحجہ ۸۹ھ)

* * * * *

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا حامد میاں کا فتویٰ

جامعہ مدینہ کریم پارک راوی روڈ لاہور سے جناب حامد میاں صاحب نے جواب میں لکھا:

محترمی و مکرمی دام مجدکم!

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ' حدیث شریف کے کلمات یہ ہیں:

(اطلبوا العلم و لو کان بالصین فان طلب العلم فریضه علی کل مسلم)

• یہ حدیث ضعیف ہے موضوع نہیں(ا)۔ حافظ جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب "اللآلی المصنوعه فی الاحادیث الموضوعه" میں صفحہ ۱۹۳ جلد اول پر اس کے متعلق بحث کی ہے اور بتلایا ہے کہ کون کون سے محدثین نے روایت کی ہے۔

ا۔ انکار حدیث کی ضرورت نہیں اس سے بہت سے حدیثوں کے انکار کا راستہ کھلے گا جو یقیناً گمراہی ہے حقیقت یہ ہے کہ مسلمان پر جو علم فرض ہے وہ فقط علم دین ہے کیونکہ اس کے دریافت کرنے کا طریقہ صرف وحی ہے باقی علوم عقلی کاوش سے حاصل ہو جاتے ہیں یہ علم نہ عقلی کاوش سے حاصل ہو سکتا ہے نہ کشف سے۔ اس لئے اس کی تحصیل اتنی ضروری قرار دی گئی ہے کہ اگر بالفرض اتنی دور اور اتنے دشوار گزار راستوں سے جانا پڑے تو بھی علم حاصل کرو۔

(ا)۔ جو الفاظ (اطلبوا العلم و لوکان بالصین) یہ تو موضوع ہیں اس میں کوئی شک نہیں جب کہ (فان طلب العلم فریضه علی کل مسلم) کے یہ الفاظ اس سند سے تو ضعیف ہیں لیکن جب اس کی سب اسناد جمع کرلی جائیں تو "حسن" کے درجہ کے ہیں۔ (خالد مدنی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ اور یہ دور بھی گزرا ہے کہ چینی ترکستان سمرقند یا زقند بخارا وغیرہ میں علم دین نے اپنا گھر بنا لیا تھا اور دیگر اہل عجم ترکیہ و اہل عرب نے بھی وہاں سے علوم حاصل کئے اور آج عرب ہو یا عجم ہر جگہ بخاری، مسلم ترمذی ابو داوٗد سنن داری وغیرہ معتبر ترین تصانیف میں شمار ہوتی ہیں اور پڑھی و پڑھائی جاتی ہیں۔ اس لئے "اطلبوا العلم" والی حدیث شریف میں یقیناً یہی مراد ہیں۔ ورنہ صحابہ کرام جو اس حدیث کے مخاطب تھے، تعمیل ارشاد میں ضرور سفر کرتے۔

لیکن کہیں یہ نہیں آتا کہ انہوں نے طلب علم کے لئے چین کا سفر کیا ہو۔ کیونکہ ارشاد گرامی کا مطلب یہ نہ تھا۔

۳۔ یہ تو دور حاضر پر نظر رکھتے ہوئے کہا جا سکتا ہے اور آئندہ بھی امکان ہے کہ شائد کبھی علم دین دوبارہ ان ہی علاقوں میں یا ان سے بھی زیادہ دور اندرونی چین کے علاقوں میں مرکز بنائے، نزول عیسٰی تک یہ احتمال بھی قائم ہے۔

یہ لوگ جو حدیث اپنے بینر پر لگاتے ہیں تو اگر آپ نے اس کا انکار کیا تو پھر وہ کوئی آیت لگا لیں گے جس کا جز ان کے مطلب کا ہو، پھر ہم کیا کریں گے۔ اس لئے انکار حدیث کی بہ نسبت تصحیح و تعین معنی زیادہ مفید امر ہے۔

بلکہ اس طرح ان میں بھی بہت سے لوگوں کی اِصلاح ہو سکتی ہے کیونکہ وہ بھی مسلمان اور کلمہ گو ہیں۔ ان میں عوام کو یہی خیال ہے خواص کا حال خدا جانے۔ اگرچہ بیشتر دین سے ناواقف ہیں۔

نیز اس غلط استعمال کا دروازہ کبھی بھی بند نہیں کیا جا سکا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے مقابل خوارج نے جب (ان الحکم الا للّٰہ یعنی حکم فقط خدا ہی کا چلنے کے قابل ہے۔" کہا اور اسے اپنا نعرہ بنا لیا تو انہوں نے ارشاد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا کہ :

(کلمہ حق ارید بہا الباطل) یعنی یہ بات تو صحیح ہے مگر ان کی مراد غلط ہے۔

اس لئے کسی شخص کے یا کسی جماعت کے کسی جملہ یا آیت یا حدیث کو غلط استعمال کرنے سے اس کے انکار کا دروازہ نہیں کھولا جا سکتا۔ اس طرح اصلاح کرنا پڑے گی کہ تصحیح معنی کرکے ذہن نشین کرا دی جائے۔

* * * * *

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفتی سیاح الدین کاکاخیل کا فتویٰ

محترم مفتی سیاح الدین کاکاخیل کا جواب مفصل اور طویل ہے جس کا خلاصہ یہ ہے۔

میری تحقیق کا خلاصہ یہ ہے کہ ان الفاظ میں یہ حدیث محدثین کی اصطلاح کے مطابق صحیح حدیث نہیں اس کے راویوں کا سلسلہ اسناد ضعیف ہے اور اگر خالص موضوع نہ کہا جائے تو یقیناً ضعیف تو ضرور ہے۔ بڑے بڑے آئمہ فن نے اس کے بارے میں لا اصل لہ لکھا ہے۔

* * * * *

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب سے ہمارے ملک میں بدقسمتی نے اشتراکیت کی سرخ آندھی اٹھی ہے اس وقت سے چند اشتراکی مولوی چینی اشتراکیت کے لئے سند جواز بلکہ سند وجوب مہیا کرنے کے لئے "اطلبوا العلم و لو کان بالصین" کو ایک یقینی ارشاد نبوی قرار دے کر مسلمانوں کو سمجھاتے ہیں کہ چین جانے اور وہاں سے اشتراکی نظریات سیکھنے کا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے۔ چنانچہ اس قسم کے پروپیگنڈے سے متاثر ہو کر کسی نے مولانا مودودی صاحب سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا' آپ نے ایک محقق عالم دین کی طرح اس کا علمی تجزیہ فرمایا۔ یہ بات اشتراکیوں کا ساتھ دینے والے چند مولوی صاحبان کو ناگوار گزری۔ یہ حضرات پہلے بھی مولانا مودودی صاحب پر فتویٰ بازی کے ہزاروں تیر چلا چلا کر دیکھ چکے ہیں۔ ان کی کمانیں ٹوٹ چکی ہیں مگر کوئی تیر نشانے پر نہیں بیٹھا۔ اب جو نئی بات ہاتھ آئی تو انہوں نے سمجھا کہ اب گولہ باری کردیں تو شاید کام چل جائے گا۔ چنانچہ انہوں نے حامی دین متین اور محافظ کتاب و سنت روزنامہ "امروز" کے صفحات میں ایک عدد فتویٰ شائع کردیا کہ اس حدیث کا انکار کرکے مودودی صاحب منکر حدیث ہو گئے ہیں' گمراہ ہو گئے' اور اے مسلمانو! اس کے قریب نہ جاؤ ورنہ تم بھی منکر حدیث اور گمراہ ہو جاؤ گے۔

حقیقت یہ ہے کہ اس قسم کے فتووں نے علمائے دین کا وقار کم کرنے میں زبردست حصہ لیا ہے۔ حیرت ہوتی ہے کہ کیا یہ جہالت و حماقت کا کرشمہ ہوتا ہے' یا حسد' بغض' حب جاہ و جلال اور ذاتی منافع کی تحصیل کا جذبہ اس کا باعث ہوتا ہے۔ ان مولوی صاحبان نے کیا ساری قوم کو نا سمجھ' نااہل اور احمق سمجھا ہے یا وہ خود اپنی ناسمجھی اور نااہلی کا ثبوت دینا چاہتے ہیں ان کو یہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب سے ہمارے ملک میں بدقسمتی سے اشتراکیت کی سرخ آندھی اٹھی ہے اس وقت سے چند اشتراکی مولوی چینی اشتراکیت کے لئے سند جواز بلکہ سند وجوب مہیا کرنے کے لئے "اطلبوا العلم و لو کان بالصین" کو ایک یقینی ارشاد نبوی قرار دے کر مسلمانوں کو سمجھاتے ہیں کہ چین جانے اور وہاں سے اشتراکی نظریات سیکھنے کا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے۔ چنانچہ اس قسم کے پروپیگنڈے سے متاثر ہو کر کسی نے مولانا مودودی صاحب سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا' آپ نے ایک محقق عالم دین کی طرح اس کا علمی تجزیہ فرمایا۔ یہ بات اشتراکیوں کا ساتھ دینے والے چند مولوی صاحبان کو ناگوار گزری۔ یہ حضرات پہلے بھی مولانا مودودی صاحب پر فتویٰ بازی کے ہزاروں تیر چلا چلا کر دیکھ چکے ہیں۔ ان کی کمانیں ٹوٹ چکی ہیں مگر کوئی تیر نشانے پر نہیں بیٹھا۔ اب جو نئی بات ہاتھ آئی تو انہوں نے سمجھا کہ اب گولہ باری کردیں تو شاید کام چل جائے گا۔ چنانچہ انہوں نے حامی دین متین اور محافظ کتاب و سنت روزنامہ "امروز" کے صفحات میں ایک عدد فتویٰ شائع کردیا کہ اس حدیث کا انکار کرکے مودودی صاحب منکر حدیث ہو گئے ہیں' گمراہ ہو گئے' اور اے مسلمانو! اس کے قریب نہ جاؤ ورنہ تم بھی منکر حدیث اور گمراہ ہو جاؤ گے۔

حقیقت یہ ہے کہ اس قسم کے فتووں نے علمائے دین کا وقار کم کرنے میں زبردست حصہ لیا ہے۔ حیرت ہوتی ہے کہ کیا یہ جہالت و حماقت کا کرشمہ ہوتا ہے' یا حسد' بغض' حب جاہ و جلال اور ذاتی منافع کی تحصیل کا جذبہ اس کا باعث ہوتا ہے۔ ان مولوی صاحبان نے کیا ساری قوم کو ناسمجھ' نااہل اور احمق سمجھا ہے یا وہ خود اپنی ناسمجھی اور نااہلی کا ثبوت دینا چاہتے ہیں ان کو یہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمہ علمی اصول معلوم ہونا چاہیے کہ اگر کوئی عالم دین باقاعدہ علمی تحقیق کی بنا پر کسی حدیث کے بارے میں کہے کہ یہ حدیث درجہ صحیح میں نہیں بلکہ ضعیف ہے یا قابل حجت نہیں یا موضوع ہے تو اس سے وہ منکر حدیث نہیں ہو جاتا۔ آئمہ حدیث اور علماء سلف میں ہی نہیں آج بھی جید علماء میں اس کی مثالیں موجود ہیں مختلف شیخ الحدیث حضرات علمی تحقیق کی بنا پر کسی نہ کسی حدیث کو جو کتب حدیث میں موجود ہے' ضعیف اور ناقابل حجت مانتے ہیں تو کیا آپ ان سب کو منکر حدیث قرار دینے پر تیار ہیں اور یہ فتویٰ وہاں بھی چسپاں کریں گے۔

اگر یہ فتویٰ شائع کرنے والے واقعی علماء ہیں اور عربی پڑھ سکتے ہیں اور سمجھ سکتے ہیں تو میں ان کو مشورہ دیتا ہوں کہ وہ اس حدیث کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل کتابوں کا مطالعہ کریں اور پھر خوف خدا کا استحضار کرکے اور دربار خداوندی میں قیامت کے دن جواب دہی کا احساس کرکے خود فیصلہ کریں کہ انہوں نے اس فتوے سے "امروز" کے ادارہ اور چینی اشتراکیوں کو خوش کرکے اللہ تعالیٰ کو ناراض کردیا ہے یا یہ کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے دین کی کچھ خدمت اور علم حدیث کی کوئی نصرت کی ہے۔

مندرجہ ذیل کتب ملاحظہ کیجئے:

۱۔ اتحاف السادہ المتقین شرح احیاء العلوم للعلامہ السید مرتضٰی الزبیدی (جز اول صفحہ ۹۷'۹۸)

۲۔ امام سخاوی کی کتاب المقاصد الحسنہ اور اس کی تلخیص' ان کے تلمیذ رشید علامہ عبدالرحمٰن بن علی الشیبانی الشافعی کی جس کا نام ہے تمیز الطیب من الخبیث فی مایدور علی السنہ الناس من الاحادیث صفحہ ۲۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ تنزیہ الشریعہ المرفوعہ عن الاخبار الشنیعہ الموضوعہ لابی الحسن علی محمد الکنانی المتوفی ۹۶۳ھ

۴۔ اللالی المصنوعہ فی الاحادیث الموضوعہ لامام السیوطی جلد اول صفحہ ۱۹۳

۵۔ تذکرۃ الموضوعات الملا علی القاری صفحہ ۱۷

ان کتابوں میں درج کئے ہوئے صفحات میں آپ کو یہ الفاظ نظر آئیں گے۔ قال ابن حبان لا اصل لہ و ذکرہ ابن الجوزی فی الموضوعات "ابن حبان نے کہا اس حدیث کا کوئی اصل نہیں اور ابن جوزی نے اسے موضوعات میں شمار کیا ہے۔

و قد ضعف جماعہ من الائمہ الطرف کلھا فقال احد لاثبت عندنا فی ھذا الباب شی و کذا قال ابو علی نیشابوری الشافعی والبیہقی و ابن عبدالبر و ذکرہ ابن الصلاح فی علوم الحدیث مثلا" للحدیث المشھور غیرا لصحیح آئمہ حدیث کی ایک جماعت نے اس کے سارے طرق واسانید کو ضعیف قرار دیا ہے۔ امام احمد نے فرمایا ہے کہ اس بارے میں ہمارے ہاں کوئی حدیث ثابت نہیں اور اسی طرح ابو علی نیشا پوری بیہقی اور ابن عبدالبر نے کہا ہے اور امام ابن الصلاح نے اپنی کتاب علوم الحدیث میں اس کو مسئلہ کی مثال کے طور پر پیش کیا ہے کہ کبھی ایک حدیث عوام میں مشہور و زبان زد ہوتی ہے' لیکن صحیح نہیں ہوتی۔

ان مفتیان کرام کے اس عجیب و غریب فتویٰ کی زد سے تو مندرجہ بالا تمام آئمہ حدیث بھی منکرین حدیث قرار پاتے ہیں۔ ایسی اندھا دھند گولہ باری جس سے علم حدیث کے یہ اکابر و آئمہ بھی محفوظ نہیں رہ سکتے۔ اگر جہالت و

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حماقت نہیں تو اور کیا ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ ان الحسد یا کل الحسنات کما تاکل النار الحطب آج کل اس حسد اور معاصرانہ منافرت کی آگ کتنے مفتیوں اور نیکو کاروں کی نیکی اور تقویٰ کو ایندھن کی طرح جلا جلا کر راکھ کر رہی ہے۔

"العیاذ باللہ العیاذ باللہ اعوذ باللہ من شر حاسد اذا حسد"

* * * * *

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا عبدالغفار حسن استاذ مدینہ یونیورسٹی (مدینہ منورہ) رکن اسلامی نظریاتی کونسل حکومت پاکستان کا فتویٰ

الجواب : حدیث "اطلبوا العلم و لوکان بالصین فان طلب العلم فریضه علی کل مسلم"

اس حدیث کے دو اجزا ہیں۔ پہلے جز کو ابن عدی اور عقیلی نے روایت کیا ہے۔ اکثر محدثین کرام کے نزدیک یہ حدیث موضوع (من گھڑت) ہے۔ اس حدیث کے دو راوی ناقابل اعتماد ہیں۔ ایک انتہائی ضعیف ہے اور دوسرا وضاع و کذاب ہے۔ پہلے کا نام حسن بن عطیہ ہے اور دوسرے کا نام طریف بن سلیمان ابو عاتکہ ہے۔ امام ذھبی نے احمد علی السلیمانی کے حوالہ سے لکھا ہے کہ ابو عاتکہ ان لوگوں میں سے ہے جو وضع حدیث میں معروف و مشہور ہیں۔ تنزیہہ الشریعہ المرفوعہ ج۱' ص۶۹ (بحوالہ میزان الاعتدال للذہبی)

ابن حبان کا قول ہے حدیث باطل لا اصل له' یعنی یہ حدیث باطل بے اصل ہے۔ (حوالہ مذکور و کتاب الموضوعات ابن الجوزی ج۱' ص۲۱۶)

اس حدیث کا دوسرا جز کئی سندوں سے مروی ہے یعنی طلب العلم فریضه علی کل مسلم حافظ مزی کے نزدیک یہ حسن درجہ میں ہے۔ اس حدیث کے پہلے جز کے بیان کرنے سے اجتناب ضروری ہے کیونکہ صحیح حدیث میں آتا ہے۔ (من کذب علی متعمدا فلیتبوا مقعده من النار) (رواہ بخاری و مسلم)

ترجمہ : جو شخص مجھ پر جھوٹ باندھتا ہے اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

عام طور پر واعظین کا شیوہ یہ دیکھا گیا ہے کہ پہلے وہ دانستہ یا نادانستہ طور پر موضوع روایت کو ضعیف قرار دے لیتے ہیں اور پھر یہ قاعدہ بیان کرتے ہیں کہ ضعیف حدیث فضائل اعمال میں بیان کی جا سکتی ہیں۔ اس طرز عمل سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلم معاشرہ میں بہت سی غلط روایات مشہور ہو گئی ہیں۔ یہاں یہ بات بھی واضح رہے کہ ضعیف حدیث بھی اگر کئی سندوں سے ثابت ہو تو اسے بھی اسی وقت قبول کیا جا سکتا ہے جب کہ اس کی سندوں میں کذاب راوی نہ ہو۔ (تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو مقدمہ ابن الصلاح)

یہاں یہ بات بھی واضح رہے کہ موضوع روایات کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ سند بھی ناقابل اعتماد ہے اور اس کا مفہوم بھی قرآن مجید اور صحیح احادیث کے خلاف ہے۔

۲۔ سند ناقابل اعتماد ہے لیکن الفاظ کی ایسی تشریح کی جا سکتی ہے کہ صحیح مفہوم نکالا جا سکتا ہے۔ مذکورہ بالا روایت کی جو تشریح بعض علماء کرام نے کی ہے اس کو قبول بھی کر لیا جائے تب بھی دونوں اقسام میں سے کسی قسم کو بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرنا جائز نہیں۔ محدثین کرام کا یہی فیصلہ ہے اور اسی پر اب تک امت کا تعامل ہے۔

(عبدالغفار حسن جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ)

۲۹ جنوری ۱۹۸۳ء

اس سلسلہ کی صحیح حدیث یہ ہے :
(طلب العلم فریضه علی کل مسلم) ("صحیح" سنن ابن ماجہ باب فضل العلماء والحث علی طلب العلم حدیث ۲۲۴)
ترجمہ : علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔
امام سیوطی نے "طلب العلم فریضہ علی کل مسلم" نامی کتابچہ لکھ کر اس صحیح حدیث کی ۴۹ مختلف صحیح اسناد سے اہل علم کے لئے پیش کی ہیں۔ (خالد مدنی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محدث عصر حاضر شیخ محمد ناصر الدین البانی

دیار قدس کا فتویٰ

عصر حاضر کے ثقہ اور معروف محدث حضرت شیخ محمد ناصر الدین البانی صاحب اپنی گراں قدر کتاب "سلسلہ الاحادیث الضعیفہ والموضوعہ و اثرھا السیئی فی الامہ" یعنی "احادیث ضعیفہ اور باطل اور ان کا امت مسلمہ پر برا اثر۔" کے موضوع پر صفحہ ۴۱۳ حدیث ۴۱۶ جلد اول میں اس حدیث کے تخریج کرکے علمی سطح پر ثابت کیا ہے کہ یہ من گھڑت حدیث ہے۔ میں صرف اس حدیث باطلہ "اطلبوا العلم ولو کان بالصین" سے متعلق مختصر ترجمہ پیش خدمت کرتا ہوں۔ (مرتب)

موصوف فرماتے ہیں کہ یہ باطل حدیث ہے۔

☆ اسے ابن عدی نے اپنی تالیف کامل میں (۲/۲۰۷)
☆ ابو نعیم اصفہانی نے اخبار اصبہان (۲/۱۰۶) میں'
☆ ابن علیک نیشاپوری نے الفوائد میں (۲/۲۴۱)
☆ ابوالقاسم القشیری نے الاربعین (۲/۱۵۱)
☆ خطیب بغدادی نے "التاریخ البغداد" میں (۹/۳۶۴) اور کتاب الرحلہ میں (۱/۲)
☆ علامہ ابن عبدالبر نے جامع البیان العلم میں (۱۱/۸)
☆ اور ضیاء نے المنتقی من مسموعاتہ بمرو (۱/۲۸) میں نقل کیا۔

ان سب علماء نے اپنی اپنی تالیفات جو اوپر درج ہیں' میں نقل کیا ہے اور سب نے اس کو سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔

سند : الحسن بن عطیہ حدثنا ابو عاتکہ طریف بن سلمان عن انس مرفوعا۔ فان طلب العلم فریضہ علی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کل مسلم۔" یعنی "علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض" کے الفاظ کا اضافہ کیا ہے۔

ابن عدی کہتے ہیں کہ الفاظ "ولوکان بالصین" کی روایت سوائے حسن بن عطیہ کے اور کسی نے نہیں کی۔

☆ خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں اور حاکم نے بھی یہی بیان کیا ہے۔

ابن المحب نے کتاب الفوائد کے حاشیہ میں لکھا ہے کہ علامہ عقیلی نے کتاب الضعفاء (۱۹٦) میں حماد بن خالد الخیاط سے نقل کرنے کے بعد کہا ہے۔ طریف بن سلمان نے اس حدیث کو بیان کیا ہے اور فرمایا ہے کہ لفظ "ولوکان بالصین" ابو عاتکہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اور ابو عاتکہ متروک الحدیث یعنی بے کار ہے اور جو اس نے "فریضه علی کل ملسم" روایت کیا ہے وہ بھی ضعیف ہے۔

پس اس حدیث میں جو اشکال پیدا ہوا ہے وہ صرف اس ابو عاتکہ کے سبب ہے جس کے ضعیف اور متروک الحدیث ہونے پر عقیلی نے اسے سخت ضعیف قرار دیا ہے۔

☆ امام بخاری نے اسے منکر الحدیث کہا ہے۔

☆ امام نسائی نے اسے غیر ثقہ قرار دیا ہے۔

☆ جب کہ ابو حاتم نے کہا ہے کہ وہ جھوٹی حدیثیں گھڑنے والا ہے۔

☆ علامہ سلیمانی نے اسے جھوٹی حدیثیں گھڑنے والا قرار دیا ہے۔

☆ ابن قدامہ نے المنتخب میں الدوری سے ذکر کیا ہے کہ انہوں نے یحیٰی بن معین سے ابو عاتکہ کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ میں اسے نہیں جانتا۔

☆ المروزی سے روایت ہے کہ ابو عبداللہ یعنی امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ سے اس حدیث کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے سختی سے انکار کردیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ علامہ ابن الجوزی نے اسے الموضوعات میں نقل کیا ہے اور کہا ہے کہ اسے ابن حبان نے (باطل لا اصل لہ) جھوٹی قرار دیا ہے۔

☆ السخاوی نے "المقاصد الحسنہ" صفحہ ۲۴ میں اسے برقرار رکھا ہے جب کہ علامہ السیوطی نے اللالئی (۱/۱۹۳) میں اس پر تعاقب کیا ہے جس کا ماحصل یہ ہے کہ اس حدیث کے دو اور طرق ہیں۔

اول : یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم عسقلانی .سندہ عن الزہری عن انس مرفوعا بہ سے علامہ ابن عبدالبر نے روایت کیا ہے۔

یعقوب بن اسحاق کے متعلق علامہ الذہبی نے اسے کذاب یعنی جھوٹا کہا ہے۔

دوم : احمد بن عبداللہ الجویباری .سندہ عن ابی ہریرہ مرفوعا صرف نصف اول یعنی فریضہ علی کل مسلم علامہ السیوطی نے الجویباری کو وضاع "جھوٹا" قرار دیا ہے۔

جب کہ علامہ سیوطی نے "التعقیبات علی الموضوعات" صفحہ ۴ پر ذکر کیا ہے۔ اور ان کے تعاقب کا کوئی فائدہ نہیں نکلا۔ البیہقی نے "شعب الایمان" میں ابو عاتکہ کی سند سے روایت کیا ہے اور کہا ہے کہ حدیث کے الفاظ کا متن تو مشہور ہے مگر سند ضعیف ہے۔ اور ابو عاتکہ ترمذی کے راویوں میں سے ہے۔ اور انہوں نے نہ اسے کذاب کہا اور نہ ہی کسی اور قسم کی تہمت لگائی ہے اور اس کی متابعت انس کی سند سے ہے۔ ابو یعلی اور عبدالبر نے اسے "العلم" میں کثیر بن شنظیر عن ابن سیرین عن انس اور علامہ ابن عبدالبر نے اسے عبید بن محمد الفریابی عن سفیان ابن عینیہ عن الزہری عن انس سے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کے نصف الثانی کو متعدد طرق سے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے جس کا مرتبہ حسن(۱) کے درجہ

---

(۱)۔ مزید تفصیل کے لئے دیکھئے جزء "طلب العلم فریضہ علی کل مسلم" تصنیف علامہ سیوطی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو پہنچتا ہے جیسا کہ علامہ المزی نے کہا ہے۔ البیھقی نے "الشعب" میں چار طرق سے انس سے اور ابو سعید الخدری سے روایت کیا ہے۔

محدث ناصر الدین اس پر لکھتے ہیں اور علمی تحقیق سے ثابت کرتے ہیں کہ یہ حدیث موضوع ہے۔

اول: دیکھنا چاہیے کہ جو حدیث بیہقی سے منقول ہے وہ "اطلبوا العلم و لو کان بالصین" یا حدیث فان طلب العلم فریضه علی کل مسلم ہے۔ امام السخاوی نے بیہقی کے قول کے اندر نصف ثانی کا ذکر کیا ہے نہ کہ "اطلبوا العلم و لو کان بالصین" کا۔

دوم: کہا گیا ہے کہ ابو عاتکہ جھوٹا نہیں ہے مگر سلیمانی کی طرف سے جو وارد ہے اس کے مخالف ہے بلکہ نسائی نے اس کو غیر ثقہ قرار دیا ہے' جو کہ ابو عاتکہ کی تجریح پر دلالت کرتا ہے جو چھپی ہوئی بات نہیں۔

سوم: علامہ ابن عبدالبر نے جامع البیان کے صفحہ۹ پر کثیر بن شنظیر کی روایت کی طرف رجوع کیا ہے لیکن اس میں نصف ثانی موجود ہے۔ جیسا کہ ابن ماجہ میں روایت کیا ہے اور ظن غالب ہے کہ ابو یعلی کی روایت میں بھی نصف اول کا ذکر نہیں۔ کیونکہ اگر ایسا ہوتا تو علامہ السیوطی کے ذکر کے مطابق علامہ الہیثمی اسے مجمع الزوائد میں ضرور ذکر کرتے۔

چہارم: علامہ ابن عبدالبر کے نزدیک روایت الزہری عن انس میں عبید محمد الفریابی غیر معروف ہے جیسا کہ علامہ السیوطی نے شروح سند میں اس کا ذکر کرتے ہوئے اس کی جہالت کی طرف اشارہ کیا ہے اور کہا ہے کہ اس میں وہ جھوٹا ہے جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے۔

پنجم: کہا گیا ہے کہ اس حدیث کی بہت سی اسناد ہیں جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان کا اشارہ حدیث کے نصف ثانی کی طرف ہے۔ مگر مناوی نے اس کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معنی الث سمجھا ہے اور پوری حدیث اس سے مراد لی ہے۔ یہ بات انہوں نے ابن حبان کے قول کے ابطال میں کہی ہے۔ مگر حقیقتاً اس حدیث کے نصف الاول کے متعلق ابن حبان اور علامہ جوزی نے جو رائے ظاہر کی ہے وہی حق ہے یعنی یہ حدیث باطل ہے اس کا کوئی اصل نہیں۔ البتہ نصف الثانی کی اسناد میں احتمال ہو سکتا ہے۔ کہ وہ حسن کے درجہ تک پہنچ جائے جیسا کہ مزی نے فرمایا ہے محدث محمد ناصر الدین مذکورہ کتاب میں لکھتے ہیں کہ میں نے نصف الثانی کی آٹھ اسناد جمع کی ہیں۔

علاوہ ازیں جن صحابہ کرام سے بھی روایت ملتی ہے ان میں :

☆ عبداللہ ابن عمرؓ

☆ ابو سعید الخدریؓ

☆ عبداللہ ابن عباسؓ

☆ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم اجمعین شامل ہیں(۱)۔

اللہ تعالیٰ سچ بات کی توفیق اور سیدھے راستہ پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین

* * * * *

---

(۱)۔ علامہ سیوطی نے اس حدیث "طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم" کو ۴۹ اسناد سے روایت کیا ہے دیکھئے :: "طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فتویٰ شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز

ترجمہ

جناب مکرم ڈاکٹر رانا محمد اسحاق۔ اللہ تعالیٰ آپ پر راضی ہو اور تمام مسلمان بھائیوں کو دین اسلام کے سمجھنے کی توفیق دے۔ آمین!

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ' اما بعد۔ آپ کا خط بتاریخ ۲۵ فروری ۱۹۷۰ء کو ملا جس میں حدیث "اطلبوا العلم و لو کان بالصین" کے متعلق پوچھا گیا ہے کہ آیا یہ حدیث صحیح' ضعیف یا من گھڑت (باطل) ہے اور کس کتاب میں یہ حدیث موجود ہے۔

اس کا جواب یہ ہے کہ جمہور علماء حدیث نے اس کے بارے میں فیصلہ دیا ہے کہ یہ تمام اسناد سے ضعیف ہے۔ جلیل عالم شیخ اسماعیل بن محمد العجلونی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب "کشف الخفاء و مزیل الالباس" میں اس پر بحث کی ہے اور تفصیل سے بتایا ہے کہ امام بیہقی' خطیب البغدادی' علامہ ابن عبدالبر' علامہ الدیلمی نے حضرت انس سے روایت کیا ہے۔ یہ روایت ضعیف ہے۔ حافظ ابن حبان مصنف "کتاب الصحیح" نے اسے باطل (من گھڑت) قرار دیا ہے۔ اس طرح علامہ ابن الجوزی نے اس حدیث کو موضوعات میں شمار کیا ہے۔

علامہ المزی نے کہا ہے کہ اس حدیث کے کئی راوی ہیں جو اسے مل جل کر حسن کے درجہ تک پہنچاتے ہیں۔ علامہ الذھبی کہتے ہیں کہ اس کے اکثر راوی جھوٹے ہیں اور بہت قلیل صالح ہیں۔ اکثر علماء (جمہور اہل العلم) کے نزدیک یہ حدیث قطعی ضعیف ہے۔ علامہ ابن حبان اور ابن جوزی نے اسے باطل اور موضوع (جھوٹی) قرار دیا ہے۔ جہاں تک حافظ المزی کے قول کا تعلق ہے کہ کئی راوی اس حدیث کو مل جل کر حسن کا درجہ دیتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں تو یہ اصول مصطلح الحدیث اور اہل العلم کے نزدیک رائج نہیں کیونکہ کثیر راوی جو کہ کذابین اور جھوٹی حدیثیں روایت کرنے والے ہوں کی حدیثیں جھوٹی ہی رہیں گی چاہے ساری دنیا کے جھوٹے راوی ان کی تائید کریں۔ کیونکہ یہ جرح کے آخری تین درجوں(۱) سے متعلق راوی ہوتے ہیں جن کا کام ہی جھوٹی روایتیں بیان کرنا ہوتا ہے۔

اور جہاں تک قول حافظ الذہبی رحمتہ اللہ علیہ کا ہے کہ بعض طرق (اسناد الراوی) صالح ہیں تو ضروری ہے کہ صالح افراد کی جانچ پڑتال اسماء الرجال میں کی جائے۔ اور اس مقام پر جرح تعدیل پر مقدم ہوگی جیسا کہ مصطلح الحدیث کا قانون ہے اور تضعیف مقدم ہوگی تصحیح پر جب تک اسناد تصحیح کا پہلو لئے نہ ہوں اور یہ صرف اسی صورت میں ہو سکتا ہے جب کہ راوی سب کے سب ثقہ (سچے) ہوں' متصل سند ہوں اور شذوذ اور علت سے خالی ہوں جیسا کہ محدثین نے اصطلاحات اور اصول حدیث کی کتب میں اصول مقرر کر دیئے ہیں۔ بالفرض اگر یہ روایت صحیح ہو تو اس میں چین کی فضیلت کی کوئی دلیل نہیں۔ کیونکہ یہ حدیث اگر صحیح بھی ہوتی تو اس کے الفاظ کا مقصد صرف طلب علم کے لئے ابھارنا ہے کیونکہ علم ایک ایسی گراں چیز ہے جس پر دنیا اور آخرت کی کامیابی کا انحصار ہے نہ کہ چین کی فضیلت۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب مسلمانوں کو علم نافع دے۔ اور اس پر عمل کرنے کی توفیق بخشے' اپنے پسندیدہ دین پر ثابت قدم رکھے اور ہمارے جملہ احوال کی اصلاح فرمائے۔ وہ بڑا کریم اور جواد (سخی) ہے۔

چانسلر مدینہ یونیورسٹی

مدینہ منورہ

موصوف اس وقت دیار حرمین کے مفتی اعظم ہیں

---

(۱)۔ اس کتاب کے نقشہ الجرح میں تفصیل ملاحظہ کریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

9 جھوٹی احادیث
کی تحقیق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ اختلاف امتی رحمه (موضوع)

ترجمہ : میری امت کا اختلاف رحمت ہے۔ (فیض القدیر حدیث ۲۸۸، الجامع الصغیر و زیادۃ حدیث ۲۳۰ اور سلسلہ الاحادیث الضعیفہ والموضوعہ حدیث ۵۷)

امام سیوطی نے اس حدیث کی تخریج میں لکھا ہے کہ اس حدیث کی سند نہ صحیح نہ حسن نہ ضعیف اور نہ ہی موضوع ملتی ہے۔ یعنی یہ حدیث بغیر سند کے روایت کی گئی ہے جب کہ محدثین کے نزدیک یہ حدیث غیر معروف ہے لہٰذا علامہ سیوطی نے اس حدیث پر (لا اصل لہ) جھوٹی کا حکم لگایا ہے۔ جب کہ یہ جھوٹی حدیث قرآن جس میں اتفاق دعوت اہل ایمان کو دی گئی ہے، کہ خلاف ہے :

((واعتصموا بحبل اللّٰه جمعیا ولا تفرقوا)) (سورۃ آل عمران ۱۰۳)

ترجمہ : اللہ تعالیٰ کی رسی (دین) کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ و اختلاف میں نہ پڑو۔

((افلا یتدبرون القرآن و لو کان من عندی غیر اللّٰه لو جدوا فیه اختلافا کثیر)) (سورۃ النساء آیت ۸۲)

ترجمہ : کیا یہ لوگ قرآن مجید میں غور نہیں کرتے اگر یہ اللہ تعالیٰ کے بغیر کسی اور کی طرف سے ہوتا تو اس میں بہت اختلاف پایا جاتا۔

((واطیعوا اللّٰه و رسوله ولا تنازعوا فتفشلوا و تذهب ریحکم)) (سورۃ الانفال آیت ۴۶)

ترجمہ : اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرو نیز آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ تمہارے اندر کمزوری پیدا ہو جائے گی، جب کہ تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیونکہ اتفاق باعث برکت ہوتا ہے نہ کہ اختلاف' بلکہ اتفاق رحم اور اختلاف زحمت ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ارشاد میں فرمایا ہے :

(تفترق امتی علی بضع و سبعین فرقه کلها فی النار الا واحدة قیل من هی؟ قال ما انا علیه واصحابی)(۱)۔

ترجمہ : میری امت کے ستر سے زیادہ فرقے ہو جائیں گے جو سب کے سب جہنمی ہوں گے سوائے ایک فرقہ کے۔ صحابہ نے عرض کیا وہ کونسا فرقہ ہوگا؟ آپ نے فرمایا : جس پر میں اور میرے صحابہ گامزن ہیں۔

* * * * *

www.KitaboSunnat.com

(۱)۔ اس حدیث کے متعلق مزید تفصیل کے لئے دیکھئے ہماری کتاب (نمبر۲۶) "تہتر فرقوں والی حدیث کا حقیقی مفہوم"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۔ (اذا صعد الخطیب المنبر' فلا صلاۃ ولا کلام) (مجمع الزوائد ۲/ ۱۸۳' نصب الرایہ ۲/۲۰۱ و سلسلہ الضعیفہ والموضوعہ حدیث ۸۷)

ترجمہ : جب خطیب منبر پر چڑھ جائے تو نہ نماز ہے اور نہ گفتگو یعنی جب خطیب خطبہ جمعہ شروع کردے۔

اس حدیث کی سند کا ایک راوی ایوب بن نھیک جسے امام ابو حاتم رازی نے "ضعیف" اور امام ابو زرعہ نے "منکر الحدیث" کہا ہے جب کہ علماء جرح و تعدیل کے نزدیک یہ "متروک" راوی ہے۔

اس حدیث کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرنا بہت بڑی غلطی ہے کیونکہ یہ کلام سعید ابن مسیب کا ہے۔ (امام بیہقی و امام الزیلعی)

جب کہ محدث ناصر الدین البانی نے اس حدیث کو باطل یعنی جھوٹی قرار دیا ہے۔ کیونکہ یہ صحیح ترین احادیث کے مخالف ہے جب کہ اس سلسلہ میں صحیح حدیث پیش خدمت ہے جس پر عمل کرنا ضروری ہے۔

عن جابر قال دخل رجل یوم الجمعہ والنبی صلی اللہ علیہ وسلم یخطب فقال : اصلیت؟ قال : لا' قال (فصل رکعتین)

ترجمہ : حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ ایک شخص خطبہ سننے کے لئے بیٹھ گیا تو آپ نے اس سے پوچھا کیا تم نے نماز پڑھی' اس نے کہا نہیں تو آپ نے فرمایا دو رکعت پڑھو۔ (اللؤلؤ والمرجان حدیث ۵۰۲ متفق علیہ و صحیح بخاری کتاب الجمعہ باب من جاء والامام یخطب صلی رکعتین خفیفتین)

نوٹ : جب خطیب خطبہ جمعہ دے رہا ہو تو مسنون طریقہ یہ ہے کہ ایسی صورت میں جب کوئی مسجد میں آئے تو ہلکی سی دو رکعت سنتیں تحیتہ المسجد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھ کر پھر بیٹھے۔ خطبہ تقریر وعظ و نصیحت یہ سب ایک چیز ہیں ان میں تفریق اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ سے ثابت نہیں یہ جو بعض مساجد میں خطبہ کے بعد سنتوں کے لئے وقت دیتے ہیں' یہ بدعت ہے جو گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم کو لے جائے گی۔ کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کی نافرمانی ہے۔ اس سلسلہ میں ایک حدیث مزید پیش کی جارہی ہے تاکہ اس مسئلہ کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے میں آسانی رہے۔ ویسے خطبہ جمعہ کے دوران دو رکعت ادا کرنے سے متعلق بخاری' مسلم' اور کتب سنن میں بہت سی احادیث مبارکہ موجود ہیں۔ ان سے اعراض کرنے والا نافرمان رسول ہی ہو سکتا ہے۔

☆ عن جابر انه قال : جاء سليک الغطفانی يوم الجمعه و رسول الله صلى الله عليه وسلم قاعد على المنبر فقعد سليک قبل ان يصلى فقال له النبى صلى الله عليه وسلم : (اركعت ركعتين؟ قال : لا قال قم فاركعهما) (صحیح مسلم کتاب الجمعہ باب التحیہ والامام یخطب حدیث نمبر۵۸/۸۷۵)

ترجمہ : حضرت جابر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' جمعہ کے دن سلیک غطفانی آئے جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے خطبہ دے رہے تھے۔ جب کہ سلیک آکر بغیر نماز پڑھے بیٹھ گئے۔ اس پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کیا تم نے دو رکعت نماز ادا کی ہے تو سلیک نے جواب نفی میں دیا تب آپ نے اسے کھڑے ہونے کا حکم دے کر دو رکعت ادا کرنے کو کہا۔

* * * * *

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ اصحابی کالنجوم بایهم اقتدیتم اهتدیتم (موضوع)

ترجمه : حضرت جابر روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں' کسی ایک کی پیروی تمہیں ہدایت پر گامزن کردے گی۔

اس حدیث کی پوری سند یہ ہے :

احمد بن عمر قال حدثنا عبد بن احمد قال حدثنا علی بن عمر قال حدثنا القاضی احمد بن کامل قال حدثنا عبداللّٰه بن روح قال حدثنا سلام بن سلیم قال حدثنا الحارث بن غصین عن الاعمش عن ابی سفیان عن جابر قال قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم (اصحابی کالنجوم بایهم اقتدیتم اهتدیتم) (جامع العلم ۹۱/۲ والاحکام ۸۲/۶ و سلسلہ الاحادیث الموضوعہ حدیث ۵۸)

علامہ ابن عبدالبر جامع العلم جلد ۲ صفحہ ۹۱ پر اس حدیث کی سند پر لکھتے ہیں :

(هذا اسناد لا تقوم به حجه لان الحارث بن غصین مجهول)

ترجمہ : یہ سند دلیل و حجت نہیں بن سکتی کیونکہ اس کا راوی حارث بن غصین مجہول(۱) ہے۔

جب کہ محدث ناصر الدین البانی سلسلہ الاحادیث الموضوعہ جلد اول حدیث ۵۸ میں رقمطراز ہیں کہ علامہ ابن حزم یہ روایت ساقطہ ہے۔ کیونکہ اس میں جو راوی ابو سفیان ہے وہ ضعیف ہے جب کہ الحارث بن غصین جو ابو وھب ثقفی ہے اور سلام بن سلمان جھوٹی حدیثیں بیان کرتا ہے جس میں ذرا برابر شک نہیں۔ اس سلسلہ میں مزید نقاد حدیث کے اقوال ملاحظہ کریں :

---

(۱)۔ مراتب الجرح کے مرتبہ نمبر ۳ کا مطالعہ کریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علامہ ابن خراش کہتے ہیں : کہ سلام بن سلیمان کذاب ہے۔
علامہ ابن حزم کہتے ہیں : کہ وہ جھوٹی احادیث بیان کرتا ہے۔
جب کہ اس سند میں الحارث بن غصین مجھول راوی ہے اور یہی راوی اس حدیث کے موضوع ہونے کا قوی سبب ہے۔ "واللہ اعلم بالصواب"

محدث محمد ناصر الدین البانی نے بھی اس حدیث پر موضوع یعنی جھوٹی ہونے کا حکم لگایا ہے۔ لہٰذا اس حدیث پر عمل کرنا جہنم کا راستہ اختیار کرنا ہے۔

جب کہ اس سلسلہ میں صحیح حدیث یہ ہے کہ خلفائے راشدہ کی طریقہ کی پیروی کرو۔

(فعليكم بسنتي و سنه خلفاء الراشدين المهديين عضوا عليها بالنواجذ) (یہ حدیث صحیح ہے)

ترجمہ : میری اور میرے ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کی سنت کو مضبوطی سے پکڑو یعنی ان کی پیروی کرو۔ (سنن الترمذی ابواب العلم باب اخذ بالسنہ والاجتناب البدعہ حدیث۲۸۲۸ و سنن ابن ماجہ حدیث نمبر۴)

نوٹ : معیار حق صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں نہ کہ کوئی ایک صحابی یا خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیں کہ فلاں صحابہ کی جماعت کی پیروی کرو چونکہ آپ نے خلفاء راشدین کے طریقہ و سنت کی پیروی کا حکم دے دیا ہے لہٰذا ان کی پیروی کی جاسکتی ہے کیونکہ اسلامی قوانین کی سات بنیادی دفعات میں سے تیسری دفعہ خلفاء راشدین کی پیروی ہے جس پر اجماع امت ہے۔

مولانا سید ابوالاعلی مودودی اسلامی ریاست کے صفحہ۵۱۱۔۵۱۰ پر تحریر کرتے ہیں کہ "اس لئے کہ جس مسئلہ میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی واضح

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہدایت موجود ہو اس میں کسی صحابی کا کوئی ایسا انفرادی فعل جو اس ہدایت کے خلاف نظر آتا ہو ہرگز حجت نہیں بن سکتا۔" صحابہ کی پاکیزہ زندگیاں ہمارے لئے مشعل راہ ہیں مگر اس غرض کے لئے کہ ہم ان کی روشنی میں اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے راستے پر چلیں نہ اس غرض کے لئے کہ ہم اللہ اور اس کے رسول کی ہدایت کو چھوڑ کر ان میں سے کسی کی انفرادی لغزشوں کا اتباع کریں۔

اس سلسلہ میں صرف ایک واقعہ تفہیم مسئلہ کے لئے پیش ہے بصورت دیگر متعدد ایسے واقعات پیش کئے جا سکتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بہت بڑے علماء صحابہ میں معروف ہیں مگر وہ کہتے ہیں کہ قرآن مجید کی کل سورتوں کی تعداد ایک سو بارہ (112) ہے جب کہ وہ سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کو قرآن مجید کی سورتیں تسلیم ہی نہیں کرتے جب کہ اجماع صحابہ کے مطابق قرآن مجید کی سورتوں کی تعداد متفقہ طور پر ایک سو چودہ (114) مسلم ہے۔ اس طرح اس صحابی جلیل کے بہت سے شذوذ یعنی انفرادی و اجتہادی غلطیاں ہیں جس سے امت کا کوئی سروکار نہیں لہٰذا کوئی مفرد صحابی معیار حق نہیں بن سکتا۔ الا یہ کہ کسی فعل پر صحابہ کا اجماع ہو جائے۔ جب کہ جماعت اہلسنت کا یہ عقیدہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہی معیار حق ہیں کیونکہ ان پر بحیثیت رسول وحی نازل ہوتی ہے۔

* * * * *

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ ان احسن ما اختضبتم به لهذا السواد ارغب لنسائكم فيكم واهيب لكم في صدور عدوكم ("ضعیف" سنن ابن ماجہ کتاب اللباس باب الخضاب بالسواد حدیث ۳۶۲۵)

ترجمہ : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' سیاہ خضاب کتنا خوبصورت لگ رہا ہے کیونکہ یہ تمہاری عورتوں میں ترغیب پیدا کرتا ہے اور تمہارے دشمنوں کے دل میں رعب ڈالتا ہے۔

اس حدیث کی سند یہ ہے :

حدثنا ابو هريرة الصيرفي (محمد بن خراس) ثنا عمر بن الخطاب (ابن زكريا الراسبي) ثنا دفاع بن دعفل السدوسي عن عبدالحميد بن صيفي عن ابيه عن جده صهيب الخير قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم۔

اس سند میں دفاع بن دغفل السدوسی راوی ضعیف ہے۔

امام ابو حاتم نے اس راوی کو ضعیف قرار دیا ہے۔ (خلاصہ تذھیب صفحہ ۱۱۲)

علامہ ابن حجر عسقلانی نے اس لین الحدیث قرار دیا ہے۔ (تقریب التہذیب ترجمہ ۸۱۲)

امام بخاری فرماتے ہیں کہ راوی عبدالحمید بن صیفی بن صہیب عن ابیہ عن جدہ سے سماع حدیث ثابت ہی نہیں ہے۔

جبکہ علامہ ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث ضعیف ہے لہٰذا اس پر عمل نہیں کیا جاسکتا کیونکہ اس ضعیف حدیث کے مقابلہ میں بہت سے صحیح احادیث موجود ہیں اور صحیح احادیث کے ہوتے ہوئے ضعیف پر عمل نہیں کیا جاسکتا۔ (دیکھئے اس کتاب میں "شروط عمل حدیث")

اس ضعیف راوی دفاع بن دغفل السدوسی کو ابن حبان نے اپنی تصنیف ثقات میں اس کا ذکر کیا ہے۔ جب کہ آئمہ حدیث اور ثقہ علمائے جرح تعدیل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے ابن حبان کو متساھل قرار دیا ہے کیونکہ انہوں نے بہت سے مجروح و ضعیف راویوں کو اپنی کتاب میں ثقہ قرار دیا ہے۔ جو محدثین و علماء جرح کے نزدیک غیر مقبول عمل ہے۔

اصول : جب کسی راوی پر جرح ہو تو جرح تعدیل پر مقدم ہوتی ہے لہٰذا اس اصول کے پیش نظر یہ راوی ضعیف ہے۔ اور اس کی روایت کردہ مندرجہ بالا حدیث صرف ایک حدیث ہے جو صحیح احادیث کے خلاف سیاہ خضاب کو جائز قرار دے رہی ہے۔ جو ابن ماجہ میں روایت ہوئی ہے۔ یعنی یہ راوی صرف ایک حدیث بیان کرتا ہے اور وہ بھی ضعیف صحیح احادیث کے خلاف۔ کیونکہ کسی صحیح حدیث میں بالوں کو سیاہ خضاب کرنے کا ذکر نہیں آیا بلکہ سیاہ خضاب کو حرام قرار دیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں دو صحیح احادیث ملاحظہ کریں :

☆ عن جابر بن عبداللّٰه قال : اتی بابی قحافه یوم فتح مکه و راسه و لحیته کالثغامه بیاضا؟ فقال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم : (غیروا هذا بشئی واجتنبوا السواد) (صحیح مسلم کتاب اللباس الزینۃ باب .... و تحریم السواد حدیث۷۹/۲۱۰۲)

ترجمہ : حضرت جابر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن ابو قحافہ والد ابو بکر صدیق آئے تو ان کے سر اور داڑھی کے بال سفید تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو فرمایا کہ ان کا رنگ کسی شے سے بدلو مگر بالوں کو سیاہ نہ کرنا۔

جبکہ مسند احمد ۱۶۰/۳ میں یہ حدیث تفصیل سے وارد ہوئی ہے (کہ اس موقع پر ابو قحافہ والد ابو بکر نعمت اسلام سے بہرہ ور ہوئے اور جو سب سے پہلا حکم اللہ تعالٰی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دیا وہ بالوں کے رنگنے کا تھا اور سیاہ کرنے سے منع پر تھا) الفاظ مسند یہ ہیں :(غیروهما و جنبوه السواد)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ : سر اور داڑھی کے بالوں کا رنگ بدلو مگر سیاہ کرنے سے بچنا۔

☆ عن ابن عباس قال : قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم : (یکون قوم یخضبون فی آخر الزمان بالسواد کحو اصل الحمام لا یریحون رائحہ الجنہ) ("صحیح" سنن ابی داؤد کتاب الترجل باب ما جاء فی خضاب السواد)

محدث شیخ ناصر الدین البانی نے اس حدیث کو بخاری و مسلم کی شروط کے مطابق قرار دیا ہے۔

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آخری زمانہ میں لوگ سیاہ خضاب لگائیں گے جیسے کبوتر کی گردن چمکتی ہے' ایسے لوگ جنت کی ہوا تک نہ سونگھ سکیں گے۔

* * * * *

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ انا مدینہ العلم و علی بابھا فمن ارادا المدینہ فلیات الباب ("موضوع" الموضوعات ۱/۳۵۰' الموضوعات الکبریٰ حدیث ۲۵۱' کشف الخفاء حدیث ۶۱۸' الفوائد المجموعہ فی الاحادیث المجموعہ حدیث ۵۱ و ضعیف الجامع الصغیر حدیث ۱۴۱۶)

ترجمہ : میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے جو اس شہر (علم) کا ارادہ رکھتا ہو وہ اس دروازہ کی طرف سے آئے۔

اس حدیث کے مختلف الفاظ اور متعدد سندیں ہیں مگر اس کی اسناد میں مختلف راوی کذاب' وضاع' متروک ہیں۔

لہٰذا اس حدیث پر علامہ ابن جوزی نے "لا اصل لہ" جھوٹی کا حکم لگایا ہے۔
تفصیل کے لئے الموضوعات لابن جوزی کے صفحات ۳۴۹ تا ۳۵۵ تک جلد اول دیکھیں۔

جب کہ صحیح حدیث نبوی اس سلسلہ میں یہ موجود ہے :

(من یرد اللّٰہ بہ خیرا یفقھہ فی الدین و انما انا قاسم واللّٰہ یعطی) (صحیح بخاری کتاب العلم باب من یرد اللہ بہ خیرا یفقھہ فی الدین حدیث نمبر ۷۱)

ترجمہ : نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اللہ تعالیٰ جس پر راضی ہوتا ہے تو اسے علم (دین) کی سمجھ عطا فرما دیتے ہیں۔" جب کہ میں علم بانٹنے والا ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھے علم دیتے ہیں۔

* * * * *

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٦- صلاۃ بعمامه تعدل خمسا و عشرین صلاۃ بلا عمامه (موضوع) (ضعیف الجامع الصغیر حدیث۳۵۲۲، الموضوعات الکبریٰ حدیث۵۶۱، الاحادیث الضعیفه والموضوعه حدیث۱۲۷)

ترجمہ : بغیر پگڑی کے بجائے پگڑی باندھ کر نماز پڑھنے کا ثواب پچیس گنا زیادہ ہوتا ہے۔

اس حدیث کو ابن عساکر نے عبداللہ بن عمر سے روایت کیا ہے جب کہ یہ حدیث موضوع یعنی جھوٹی ہے۔

علامہ ملا علی قاری اس حدیث کے آخر میں الموضوعات میں لکھتے ہیں کہ اس سلسلہ کی ساری احادیث "کلہ باطل" سب کی سب باطل یعنی جھوٹی ہیں۔

اور محدث شیخ محمد ناصر الدین البانی نے بھی اس پر موضوع کا حکم لگایا ہے۔ جب کہ صحیح حدیث یہ ہے :

(ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال : صلاۃ الجماعه تفضل صلاۃ الفذ بسبع و عشرین درجه) (اللؤلؤ والمرجان حدیث۳۸۱ متفق علیہ والبخاری کتاب الاذان باب فضل صلاۃ الجماعہ)

ترجمہ : اکیلے نماز پڑھنے کی بجائے جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے سے ستائیس گنا زیادہ ثواب ملتا ہے۔

* * * * *

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ (علماء امتی کا نبیاء بنی اسرائیل)(سلسلہ الاحادیث الضعیفہ والموضوعہ حدیث ۴۶۶)

ترجمہ : آپ نے فرمایا کہ میری امت کے علماء بنی اسرائیل کے نبیوں کی مانند ہیں۔

محدث محمد ناصر الدین البانی اس حدیث کے بیان میں لکھتے ہیں کہ یہ حدیث علماء کے نزدیک بالاتفاق "لا اصل لہ" یعنی جھوٹی ہے کیونکہ اس کو وضع کرنے والے قادیانی ہیں جو کہ ایک گمراہ فرقہ ہے تاکہ وہ نبوت محمدی کا انکار کرنے میں لیت و لعل سے کام لے سکیں۔

اس سلسلہ میں صحیح حدیث یہ ہے :

(وان العلماء ورثہ الانبیاء) (سنن ابی داؤد کتاب العلم باب الحث طلب العلم حدیث ۳۶۴۱ و باقی کتب السنن و مسند احمد۔ دیکھئے صحیح الجامع الصغیر حدیث ۶۲۹۸ اور صحیح الترغیب والترہیب حدیث/۶۸)

ترجمہ : ابو درداء سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بے شک علماء انبیاء کرام کے وارث ہیں۔

علماء دو اقسام کے ہوتے ہیں :

۱۔ علمائے رحمانی، علماء ربانی یا علمائے حق

۲۔ علمائے شیطانی، سو یا باطل پرست۔

یہاں مراد علمائے ربانی ہیں نہ کہ علمائے سو (استغفراللہ)

* * * * *

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ کان یاخذ من لحیتہ من عرضھا و طولھا ("موضوع" سنن الترمذی کتاب الادب باب ماجاء فی اخذ اللحیہ حدیث۲۷۶۲ و سلسلہ الاحادیث الضعیفہ والموضوعہ حدیث۲۸۸)

ترجمہ : نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی داڑھی مبارک سے طول و عرض سے کٹواتے تھے۔

اس حدیث کی سند کا ایک راوی عمر بن ہارون بلخی ہے جس کو امام بخاری نے مقارب الحدیث قرار دیا ہے۔ جب کہ ابن معین نے اس راوی کو کذاب خبیث اور صالح جزرہ نے کذاب کہا ہے۔ لہذا یہ حدیث جھوٹی ہے۔ اس سلسلہ میں مولف کی کتاب "شرف مسلم"(۱) حدیث۳۱ ملاحظہ کریں جس میں تفصیل پیش کی گئی ہے۔ اس سلسلہ میں جماعت اسلامی کے نعیم صدیقی(۲) جماعت اہلحدیث کے مولانا ابوالبرکات اور ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے رسالہ "میثاق" میں داڑھی کاٹنے سے متعلق جو بودے دلائل پیش کئے گئے ہیں ان کا بھرپور علمی تجزیہ کیا گیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے داڑھی بڑھانے اور مونچھیں کٹوانے کا حکم دیا ہے نہ کہ داڑھی کو کتروانا مطلوب ہے۔

اس کتاب میں ذخیرہ کی وہ اکیاسی(۸۱) تمام احادیث قارئین کے لئے "نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی مبارک کیسی تھی؟" کے عنوان سے سنداً اور متناً" جمع کردی گئی ہیں جب کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ داڑھی کو کاٹا نہ جائے بلکہ اس پر کنگھا مسلسل کیا جانا چاہیے۔ یہ جو داڑھی کا خط کروایا جاتا ہے اس کی قطعی کوئی دلیل کسی فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں ملتی۔

---

(۱)۔ یہ کتاب بہت جلد شائع کی جا رہی ہے' انشاء اللہ۔

(۲)۔ ان کی کتاب "محسن انسانیت" میں عنوان "وضع قطع و آرائش" ہفت روزہ "اسلام" کے شمارہ ۲۵ ستمبر ۱۹۸۷ء میں مولانا ابوالبرکات کا مضمون "داڑھی کی مقدار کا مسئلہ" اور "میثاق" کے شمارہ اگست ۱۹۸۸ء میں "اسلام میں داڑھی کا مقام"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس سلسلہ میں صرف ایک صحیح حدیث پیش کی جارہی ہے جس پر ہر مسلمان مرد عمل کر کے اطاعت نبوی کا حق ادا کرسکتا ہے کیونکہ یہ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کی ابدی سنت ہے۔

☆ عن ابن عمر قال' قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم : (انھکوا الشوارب و اعفوا اللحی) (صحیح بخاری کتاب اللباس باب اعفا اللحی)

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مونچھیں کٹاؤ (چھوٹی کراؤ) اور داڑھی بڑھاؤ۔

* * * * *

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۔ مسح العینین بباطن انملتی السبابتین بعد تقبلیهما عند سماع قول الموذن : اشهد ان محمدا رسول اللّٰه من فعل ذلک حلت له شفاعه صلی اللّٰه علیه وسلم (موضوع) المقاصد الحسنہ حدیث۱۰۲۱' الموضوعات الکبریٰ حدیث۸۲۹ و الاحادیث الضعیفہ والموضوعہ حدیث۷۳)

ترجمہ : حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منسوب کیا جاتا ہے کہ جب موذن (اشهد ان محمدا رسول اللّٰه) کہے تو شہادت کی دونوں انگلیوں اور انگوٹھوں کے پوروں کو چوم کر آنکھوں پر پھیرنے والے کے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت حلال ہو جاتی ہے۔

اس حدیث کے حکم میں علامہ سخاوی المقاصد الحسنہ میں لکھتے ہیں "لا یصح" کہ یہ حدیث صحیح نہیں جب کہ ملا علی قاری الموضوعات میں اس حدیث پر رقمطراز ہیں کہ : (و اذا ثبت رفعه علی الصدیق فیکفی العمل به) اگر یہ حدیث حضرت ابوبکر صدیق سے ثابتہ ہو جائے تو پھر اس پر عمل کرنا کافی ہے۔

مگر یاد رہے کہ یہ حدیث حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے ثابت نہیں ہے جب کہ ملا علی قاری نے اسے "لا یصح" (غیر صحیح) قرار دیا ہے۔

محدث محمد ناصر الدین البانی نے اس حدیث پر "لا یصح" یعنی غیر صحیح کا حکم لگایا ہے جس کے معنی ہیں جھوٹی حدیث۔

جب کہ صحیح حدیث نبوی میں فرمایا گیا ہے :

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"جب تم اذان سنو تو جیسے موذن کلمات کہتا جائے تم بھی سن کر اسی طرح وہ کلمات کہتے چلے جاؤ(۱)۔" (متفق علیہ حدیث ۲۱۵)

پھر اذان کے اختتام پر درود ابراہیمی پڑھ کر جو شخص یہ دعا پڑھے :

((اللھم رب ھذہ الدعوۃ التامہ والصلاۃ القائمہ ات محمد وسیلہ والفضیلہ وابعثہ مقاما محمودا الذی وعدتہ حلت لہ شفاعتی یوم القیامہ)) (صحیح بخاری کتاب الاذان باب دعا عند النداء حدیث ۶۱۴)

تو آپ نے فرمایا اس کی شفاعت قیامت کے دن مجھ پر حلال ہو جائے گی۔

ترجمہ : اے میرے اللہ جو اس پوری پکار کا مالک ہے اور قائم رہنے والی نماز کا رب ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو قیامت کے دن وسیلہ و فضیلت عنایت فرما اور ان کو حسب وعدہ مقام محمود پر فائز فرما۔ تو اس دعا کو کرنے والے کی قیامت کے روز آپ پر شفاعت کرنا حلال ہو جائے گی۔

نوٹ : بخاری کی اس حدیث میں صرف دعائے وسیلہ پڑھنے کا ذکر ہے جب کہ دوسری حدیث میں درود ابراہیمی بھی پڑھ کر یہ دعا کی جاتی ہے۔ (صحیح مسلم حدیث ۳۸۴)

دوسری حدیث ملاحظہ کریں :

(البخیل الذی من ذکرت عندہ فلم یصلی علی) ("صحیح" سنن الترمذی کتاب الدعوات باب قول رسول رغم الف رجل حدیث ۳۵۴۶ و مشکوۃ حدیث ۹۳۳)

ترجمہ : حضرت محمد مصطفیٰ سید الانبیاء فرماتے ہیں کہ جب کسی کے سامنے میرا نام نامی آئے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے تو وہ بخیل آدمی ہے۔

---

(۱)۔ جب موذن "حی علی الصلاۃ" اور "حی علی الفلاح" کہے تو ان کلمات کو سن کر "لا حول ولا قوۃ" پڑھنا بھی مسنون ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درود ابراہیمی اگر نہ پڑھ سکے تو کم از کم "صلی اللہ علیہ وسلم" یا "اللھم صل علی محمد" ہی پڑھ لے تو ایسا شخص بھی ثواب کا مستحق ہوگا' انشاءاللہ۔ جب کہ وہ بخل سے بری ہوگا۔ متعدد احادیث مبارکہ میں درود فضائل و برکات سے اہل ایمان کا آگاہ کیا گیا ہے تاکہ کثرت سے درود پڑھا جائے۔

* * * * *

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحیح اور غیر صحیح
احادیث کا تقابل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحیح اور غیر صحیح احادیث کا تقابل

(Competition)

غیر صحیح	صحیح
۱۔ اطلبوا العلم و لوکان بالصین (موضوع) **ترجمہ :** علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین جانا پڑے۔	۱۔ طلب علم فریضه علی کل مسلم **ترجمہ :** علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔
۲۔ اختلاف امتی رحمه (موضوع) "میری امت کا اختلاف رحمت ہے۔"	۲۔ تفرق امتی علی بضع و سبعین فرقه کلها فی النار الا واحده قبل من هی؟ قال ما انا علیه واصحابی۔ **ترجمہ :** میری امت کے ستر سے زیادہ فرقے ہو جائیں گے جو سب کے سب جہنمی ہوں گے سوائے ایک فرقہ کے۔ صحابہ نے عرض کیا وہ کونسا فرقہ ہوگا؟ آپ نے فرمایا جس پر میں اور میرے صحابہ چل رہے ہیں۔
۳۔ (اذا صعد الخطیب المنبر' فلا صلاۃ ولا کلام) (موضوع)	۳۔ جاء سلیک الغطفانی یوم الجمعه و رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غیر صحیح	صحیح
ترجمہ : جب خطیب منبر پر چڑھ جائے تو نہ نماز ہے اور نہ گفتگو یعنی جب خطیب خطبہ جمعہ شروع کروے۔	قاعد علی المنبر فقعد سليک قبل ان يصلي فقال له النبی صلی الله عليه وسلم : ارکعت رکعتين؟ قال : لا قال قم فارکعهما **ترجمہ :** حضرت جابر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' جمعہ کے دن سلیک غطفانی آئے جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے خطبہ دے رہے تھے۔ جب کہ سلیک آ کر بغیر نماز پڑھے بیٹھ گئے۔ اس پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کیا تم نے دو رکعت نماز ادا کی ہے تو سلیک نے جواب نفی میں دیا تب آپ نے اسے کھڑے ہونے کا حکم دے کر دو رکعت ادا کرنے کو کہا۔
۴۔ اصحابی کالنجوم بایهم اقتدیتم اهتدیتم (موضوع)	۴۔ فعلیکم بسنتی و سنه خلفاء الراشدين المهديين عضوا عليها بالنواجذ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحیح	غیر صحیح
ترجمہ : میری اور میرے ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کی سنت کو مضبوطی سے پکڑو یعنی ان کی پیروی کرو۔	**ترجمہ :** حضرت جابر روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں، کسی ایک کی پیروی تمہیں ہدایت پر گامزن کردے گی۔
۵۔ غیروا هذا بشئی واجتنبوا السواد	۵۔ ان احسن ما اخضبتم به لهذا السواد ارغب لنسائكم فيكم واهيب لكم في صدور عدوكم
ترجمہ : حضرت جابر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن ابو قحافہ والد ابو بکر صدیق آئے تو ان کے سر اور داڑھی کے بال سفید تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو فرمایا کہ ان کا رنگ کسی شے سے بدلو مگر بالوں کو سیاہ نہ کرنا۔	**ترجمہ :** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، سیاہ خضاب کتنا خوبصورت لگ رہا ہے کیونکہ یہ تمہاری عورتوں میں ترغیب پیدا کرتا ہے اور تمہارے دشمنوں کے دل میں رعب ڈالتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غیر صحیح	صحیح
۶۔ انا مدینہ العلم و علی بابہا فمن ارادا المدینہ فلیات الباب (موضوع) **ترجمہ :** میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے جو اس شہر (علم) کا ارادہ رکھتا ہو وہ اس دروازہ کی طرف سے آئے۔	۶۔ من یرد اللّٰہ بہ خیرا یفقہہ فی الدین و انما انا قاسم واللّٰہ یعطی **ترجمہ :** نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اللہ تعالیٰ جس پر راضی ہوتا ہے تو اسے علم (دین) کی سمجھ عطا فرما دیتے ہیں۔ جب کہ میں علم بانٹنے والا ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھے علم دیتے ہیں۔
۷۔ صلاۃ بعمامہ تعدل خمسا و عشرین صلاۃ بلا عمامہ (موضوع) **ترجمہ :** بغیر پگڑی کی بجائے پگڑی باندھ کر نماز پڑھنے کا ثواب پچیس گنا زیادہ ہوتا ہے۔	۷۔ صلاۃ الجماعہ تفضل صلاۃ الفذ بسبع و عشرین درجہ **ترجمہ :** اکیلے نماز پڑھنے کی بجائے جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے سے ستائیس گنا زیادہ ثواب ملتا ہے۔
۸۔ علماء امتی کا نبیاء بنی اسرائیل **ترجمہ :** آپ نے فرمایا کہ میری امت کے علماء بنی اسرائیل کے نبیوں کی مانند ہیں۔	۸۔ وان العلماء ورثہ الانبیاء **ترجمہ :** ابو درداء سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بے شک علماء انبیاء کرام کے وارث ہیں۔

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحیح	غیر صحیح
۹۔ انھکوا الشوارب و اعفوا اللحی **ترجمہ :** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مونچھیں کٹاؤ اور داڑھی بڑھاؤ۔	۹۔ کان یا خذمن لحیتہ من عرضھا و طولھا (موضوع) **ترجمہ :** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی داڑھی مبارک سے طول و عرض سے کٹواتے تھے۔
۱۰۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اذان کے سن کر درود ابراہیمی پڑھ کر وسیلہ کی دعا کرنے والے کے لئے قیامت کے دن شفاعت کرنا حلال ہو جائے گی۔ جیسے موذن کلمات اذان کہتا جائے ویسے ہی سننے والا کہتا جائے نیز جب موذن "حی علی الصلاۃ" اور "حی علی الفلاح" کہے تو ان کلمات کو سن کر "لا حول ولا قوۃ" پڑھا جا سکتا ہے۔	۱۰۔ مسح العینین بباطن انملتی السبابتین بعد تقبیلھما عند سماع قول الموذن : اشھد ان محمدا رسول اللہ من فعل ذلک حلت له شفاعه صلی اللہ علیه وسلم (موضوع) **ترجمہ :** حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے منسوب کیا جاتا ہے کہ جب موذن "اشھد ان محمدا رسول اللہ" کہے تو شہادت کی دونوں انگلیوں اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحیح	غیر صحیح
دعائے وسیلہ یہ ہے : ((اللھم رب ھذہ الدعوۃ التامہ والصلاۃ القائمہ ات محمدا الوسیلہ والفضیلہ وابعثہ مقاما محمودا الذی وعدتہ)) **ترجمہ :** اے میرے اللہ جو اس پوری پکار کا مالک ہے اور قائم رہنے والی نماز کا رب ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو قیامت کے دن وسیلہ و فضیلت عنایت فرما اور ان کو حسب وعدہ مقام محمود پر فائز فرما۔ تو اس دعا کو کرنے والے کی قیامت کے روز آپ پر شفاعت کرنا حلال ہو جائے گی۔ * * * *	اور انگوٹھوں کے پوروں کو چوم کر آنکھوں پر پھیرنے والے کے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت حلال ہو جاتی ہے۔ * * * *

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث کی بنیادی اقسام

اصول عمل حدیث فنی لحاظ سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث کی بنیادی اقسام

بنیادی طور پر حدیث کی دو اقسام ہیں۔

۱۔ **مقبول:** صحیح حدیث جس پر شرعاً عمل ضروری ہوتا ہے۔

۲۔ **غیر مقبول:** غیر صحیح یعنی ضعیف حدیث جس پر شرعاً عمل غیر ضروری ہوتا ہے۔

حدیث کی فنی اقسام

☆ شرعی علوم و فنون کے ماہرین (محدثین) نے فنی طور پر مقبول اور غیر مقبول کو مزید تین اصطلاحات میں تقسیم کیا ہے جو مسلمہ طور پر رائج ہیں۔

۱۔ صحیح

۲۔ حسن

۳۔ ضعیف

حدیث صحیح کی تعریف :

جس حدیث میں درج ذیل پانچ شروط پائی جائیں۔

۱۔ **سند متصل ہو :** راوی حدیث کی سند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مل جاتی ہو درمیان سے کوئی راوی رہ نہ جائے۔

۲۔ **راوی عادل ہو :** راوی حدیث مسلمان' بالغ' عاقل' فرائض اور اوامر پر عامل ہو اور غیر شرعی امور سے مجتنب ہو' فاسق نہ ہو بلکہ قابل اعتماد ہو۔

۳۔ **راوی کا حافظہ صحیح ہو :** راوی کا حافظہ فطری طور پر درست ہو چاہے وہ حفظ سے حدیث بیان کرے یا کتاب سے۔

۴۔ **حدیث شاذ نہ ہو :** حدیث قوی' حدیث قوی تر کے مخالف نہ ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ حدیث میں علت نہ ہو : حدیث میں کوئی ظاہری یا خفیہ عیب نہ پایا جاتا ہو چاہے یہ سند حدیث میں ہو یا الفاظ میں۔

☆ حدیث صحیح کی اقسام ☆

حدیث صحیح کی دو اقسام ہوتی ہیں :

۱۔ صحیح لذاتہ : جس میں صحیح کی پانچ شروط مذکورہ مکمل اور اعلیٰ صفات کے ساتھ موجود ہوں۔

۲۔ صحیح لغیرہ : جس میں پانچ شروط مکمل اور اعلیٰ صفات کے ساتھ موجود نہ ہوں حدیث حسن جب متعدد طرق سے ثابت ہو جائے تو اسے "صحیح لغیرہ" کہتے ہیں۔

حکم : صحیح کی دونوں اقسام پر عمل کرنا امت مسلمہ کے نزدیک ضروری ہے مگر مگر صحیح لذاتہ پر عمل افضل ہوتا ہے۔

صحیح حدیث کے مراتب

۱۔ وہ حدیث جسے امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے اپنی صحیحین میں روایت کیا ہو' محدثین کی اصطلاح میں صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں روایت کردہ حدیث متفق علیہ کہلاتی ہے جو صحیح ترین کے لقب سے بھی معروف ہے۔ عمل کے لحاظ سے یہ اعلیٰ ترین تصور کی جاتی ہے جس پر امت مسلمہ کا اتفاق ہے۔

۲۔ وہ حدیث جسے صحیح بخاری میں روایت کیا گیا ہو مگر صحیح مسلم میں ایسی حدیث موجود نہ ہو۔

۳۔ وہ حدیث جسے صحیح مسلم میں روایت کیا گیا ہو مگر صحیح بخاری میں ایسی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث موجود نہ ہو۔

۴۔ وہ حدیث جو امام بخاری اور امام مسلم کی عائد کردہ شرائط پر پوری تو اترتی ہو مگر انہوں نے ایسی حدیث کو روایت نہ کیا ہو۔

۵۔ وہ حدیث جو صرف امام بخاری کی عائد کردہ شروط پر پوری اترتی ہو۔

۶۔ وہ حدیث جو صرف امام مسلم کی عائد کردہ شروط پر پوری اترتی ہو۔

۷۔ وہ حدیث جو امام بخاری اور امام مسلم کی عائد کردہ شروط پر پوری نہ اترتی ہو مگر دوسرے محدثین کے نزدیک وہ حدیث صحیح ہو۔

☆ حدیث حسن کی تعریف ☆

جس حدیث میں درج ذیل پانچ شروط پائی جائیں۔

۱۔ سند متصل ہو۔

۲۔ راوی عادل ہو۔

۳۔ راوی کا حافظہ کچھ کمزور ہو۔

۴۔ حدیث شاذ نہ ہو۔

۵۔ حدیث میں علت نہ ہو۔

نوٹ : صحیح حدیث اور حسن میں صرف ایک شرط کا فرق ہے وہ یہ کہ صحیح حدیث شرط۔۲ راوی کا حافظہ صحیح ہو جب کہ حسن حدیث میں راوی کا حافظہ کچھ کمزور ہوتا ہے۔

☆ حدیث حسن کی اقسام ☆

حدیث حسن کی دو اقسام ہوتی ہیں:

۱۔ حسن لذاتہ: جس میں حسن کی چار شروط مذکورہ مکمل اور اعلیٰ صفات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ساتھ موجود ہوں۔

۲۔ حسن لغیرہ: جس میں حسن کی چار شروط مذکورہ مکمل اور اعلیٰ صفات کے ساتھ موجود نہ ہوں بلکہ ضعیف کے راوی جب ایک دوسرے کی تائید و تصدیق کردیں یا ضعیف حدیث متعدد طرق سے ثابت ہوجائے تو ایسی حدیث کو حسن لغیرہ کہتے ہیں۔

حکم: حسن کی دونوں اقسام پر صحیح کی طرح عمل کیا جائے گا اگرچہ درجہ میں صحیح سے کم تر ہوتی ہے مگر صحیح حدیث موجود نہ ہونے کی صورت میں اس پر عمل کیا جاسکتا ہے۔

☆ ضعیف حدیث کی تعریف ☆

ضعیف وہ ہے جس میں حسن کی شروط پوری نہ ہوں بلکہ حسن کی شروط سے کم از کم ایک درجہ یا مزید کم ہوں۔

☆ ضعیف کی اقسام ☆

اس کی دو اقسام ہوتی ہیں۔

ا۔ حسن لغیرہ: حدیث ضعیف کی وہ قسم ہے جس کے راوی مراتب جرح میں مستور، ضعیف اور مجہول درجہ کے نہ ہوں اور وہ ایک دوسرے کی تائید و تصدیق سے مقبول کے درجہ تک پہنچ جائیں یا ضعیف حدیث متعدد طرق سے ثابت ہو جائے تو اس کو حسن لغیرہ کہتے ہیں اگرچہ یہ حدیث ضعیف ہی کی ایک قسم ہے مگر اس پر فضیلت عمل کی خاطر صرف تین شروط کے ساتھ عمل کیا جا سکتا ہے۔

(i) ضعف شدید نہ ہو یعنی موضوع نہ ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ii) ایسی حدیث ہو جس پر عمل کیا جاتا ہو یعنی کتاب اللہ کے اصولوں یا سنت صحیح کے خلاف نہ ہو۔

(iii) اس اعتقاد کے ساتھ عمل نہ کیا جائے کہ یہ حدیث نبی ﷺ سے ثابت ہے بلکہ احتیاط کے طور پر عمل کیا جاسکتا ہے

☆ **نوٹ** ☆ حلال و حرام کے مسائل میں ضعیف پر عمل نہیں کیا جاتا۔

۲۔ **ضعیف متروک:** وہ ہے جو ضعیف کی ادنی و بدترین قسم ہوتی ہے جس کے راوی جرح میں متروک یا کذاب اور وضاع ہوں نیز اس درجہ کے راویوں کا کام ہی موضوع حدیثیں بنانا ہوتا ہے لہٰذا ایسی موضوع حدیث پر عمل کرنا گناہ ہوتا ہے۔

خلاصہ: ضعیف کی قسم حسن لغیرہ پر فضیلت عمل کی خاطر عمل صرف اس وقت کیا جا سکتا ہے جب حدیث صحیح یا حسن اس باب میں موجود نہ ہوں۔

* * * *

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ حدیثِ موضوع ☆

موضوع وہ جعلی اور جھوٹی حدیث ہوتی ہے جسے جھوٹا راوی اپنی طرف سے بنا کر رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کردیتا ہے اس کو حدیث کی اقسام میں اس لئے شامل نہیں کیا جاتا کہ حقیقت میں یہ حدیث نہیں ہوتی البتہ اس کا راوی اسے حدیث کا درجہ دے کر احادیث میں شامل کردیتا ہے مگر جب معیار حدیث کے پیمانہ جرح و تعدیل اور مصطلحات حدیث پر اسے جانچا جاتا ہے تو پھر اسے حدیث ثابت نہ ہونے کی وجہ سے اس کو موضوع(۱) یا باطل کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

* * * *

---

(۱)۔ اس قسم کی سب احادیث ہم نے ایک کتاب میں جمع کر دی ہیں عربی زبان میں۔ انشاء اللہ اردو ترجمہ کے ساتھ شائع کی جائیں گی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ اصول عمل حدیث فنی لحاظ سے ☆

☆ سب سے پہلے صحیح حدیث پر اعتقادات' احکامات' عبادات' اور جملہ شرعی امور میں عمل کیا جاتا ہے۔

☆ اگر صحیح حدیث ذخیرہ احادیث میں موجود نہ ہو تو پھر حدیث حسن پر اعتقادات' احکامات' عبادات اور جملہ شرعی امور میں عمل کیا جائے گا۔

☆ اگر حدیث حسن موجود نہ ہو تو پھر حدیث ضعیف پر صرف فضائل اعمال کے لئے عمل کیا جاتا ہے۔ اعتقادات' عبادات' اور جملہ شرعی امور میں عمل نہیں کیا جا سکتا مگر حدیث صحیح یا حسن کی موجودگی میں ضعیف پر عمل نہیں کیا جا سکتا۔

اللہ تعالیٰ کے نبی رحمت حضرت محمد مصطفیٰ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کو عبادت قرار دیا ہے۔ لہٰذا دعا(۱) کے ضمن میں کسی ضعیف حدیث پر عمل نہیں کیا جا سکتا۔ (دیکھئے سنن ابی داؤد حدیث ۱۴۷۹)

اصول حدیث

حدیث خواہ کسی قسم سے متعلق ہو اس وقت تک مقبول اور قابل عمل سمجھی جا سکتی ہے جب کہ وہ جرح و تعدیل کی کسوٹی پر سے پاس ہو چکی ہو(۲)۔

---

(۱)۔ اس موضوع کی مزید تفصیل کے لئے دیکھئے ہماری تصنیف "نماز کے بعد اجتماعی دعا کی شرعی حیثیت"

(۲)۔ تفصیل کے لئے مصنف کی کتاب علوم حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم ملاحظہ فرمائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تدوین حدیث
کامقدس مشن

تدوین حدیث کا مقدس مشن امیر المومنین حضرت عمر بن عبدالعزیز کے حکم سے پہلی صدی کے آخر میں شروع ہوا اور تیسری صدی ہجری کے آخر میں مکمل ہو گیا' یعنی دوسری اور تیسری صدی میں تدوین حدیث کا کام ہوتا رہا۔ (تفصیل کے لئے مصنف کی کتاب "علوم حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم ملاحظہ فرمائیں کو عنقریب شائع کی جارہی ہے' انشاء اللہ)

* * * * *

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مراتب الجرح و التعدیل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نقشہ نمبر 1 مراتب التعدیل

نمبر شمار	مراتب	تعریف و تفصیل	حکم مرتبہ یا درجہ
۱	الصحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین	"وکلھم عدول" سب کے سب صحابہ کرام عادل(۱) راستباز ہیں۔	نمبر۱ : جب کہ یہ ثابت ہو جائے کہ فلاں صحابی ہے تو اتنا ہی روایت قبول کرنے کیلئے کافی ہے۔
۲	اوثق الناس' ثقہ ثقہ' حافظ حافظ' عادلا عادل	صحابہ کرام کے بعد امت مسلمہ میں سب سے اول درجہ کے صادق ترین قابل اعتماد راوی حدیث الرسول صلی اللہ علیہ وسلم	نمبر۲ اور نمبر۳ کے راویان حدیث کی بیان کردہ تمام احادیث صحیح کا درجہ رکھتی ہیں اسی لئے بخاری اور مسلم میں سب کی سب احادیث صحیح ہیں کیونکہ بخاری اور مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں یعنی یہ الرجال الصحیحین ہیں۔

(۱)۔ عادل کی صفت العدالہ ہے۔ جس کے عربی میں دو معنی ہیں۔ **اول** ورع و تقویٰ' **دوم** حفظ روایت حدیث۔ امت مسلمہ کا یہ عقیدہ ہے کہ صحابہ رضوان اللہ اجمعین سب کے سب راستباز ہیں' رسول ﷺ سے حدیث بیان کرنے میں سب قابل اعتماد ہیں۔ لہٰذا ہر صحابی کی عدالت کو بسر و چشم تسلیم و قبول کیا جاتا ہے۔ البتہ بعض صحابہ کو بعض پر روایت حدیث میں فوقیت اور درجہ حاصل ہے۔ کیونکہ سب کے سب صحابہ نے تو ایک جیسی روایات بیان نہیں کی ہیں اور یہی وہ فوقیت ہے جو بعض صحابہ کو کثرت حدیث کے لئے حاصل ہے۔

جب کہ کتب ستہ کی اور ملحقات کتب کی احادیث ۱۹۶۲۶ ہے اور صحابہ اور صحابیات روایت کرنے والوں کی تعداد ۱۳۹۱ ہے' اس طرح کل صحابہ کی تعداد تقریباً" 1,70,000 صحابی اور صحابیہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے پہلے تھے۔ (دیکھئے تحفہ الاشراف ۱۳/۶۲۵۸' مسند بقی ابن مخلد)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	مراتب	تعریف و تفصیل	حکم مرتبہ یا درجہ
۳	ثقہ، حافظ، عادل	اول درجہ کے بعد صادق اور قابل اعتماد عادل راوی حدیث الرسول صلی اللہ علیہ وسلم	مرتبہ نمبر۴، ۵ اور ۶ کے راویوں کی احادیث کتب سنن اربعہ میں موجود ہیں اور یہ احادیث بالعموم حسن کا درجہ رکھتی ہیں۔ نیز ان مراتب کے راویوں پر رجال السنن کا اطلاق ہوتا ہے۔ سنن مذکورہ میں احادیث حسن کثرت سے پائی جاتی ہیں۔
۴	صدوق لا باس بہ، لیس بہ باس	سچے راوی جن کی روایت میں کوئی مضائقہ نہ ہو۔	
۵	صدوق سئی الحفظ لہ اوھام	سچے مگر بھول جاتے ہوں یا غافل ہوں، اس لئے ان سے حلال و حرام کی احادیث قبول نہیں کی جاتیں۔ بلکہ صرف ترغیب و ترہیب اور زہد و ادب کی احادیث قبول کی جاتی ہیں۔	
۶	مقبول، حیث یتابع الافلین الحدیث	ان راویوں سے اس وقت روایت قبول کی جاتی ہے جب کوئی اور راوی ان کی متابعت کرے۔	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نقشہ نمبر 2 مراتب الجرح

نمبر شمار	مراتب	تعریف و تفصیل	حکم مرتبہ یا درجہ
۱	مستور، مجہول الحال یعنی چھپا ہوا	ایسا راوی جس سے دو یا دو سے زائد راویوں نے حدیث روایت کی ہو مگر کسی ثقہ راوی نے اس کی تصدیق نہ کی ہو وہ معروف تو ہو مگر اس کی عدالت(۱) کی تصدیق نہ ہو سکی ہو۔	مرتبہ نمبر۱، ۲ اور ۳ کے راوی ایک دوسرے کی تائید و تصدیق سے قوی اور محدثین کے نزدیک روایت حدیث میں مقبول ہیں اور ان درجات کے راویوں کی احادیث کا مرتبہ ضعیف اور حسن لغیرہ کا ہوتا ہے۔

(۱)۔ عدالت: صاحب عدالت وہ شخص ہوتا ہے جو فرائض اور اوامر کی دیانت داری سے تعمیل کرتا ہو۔ اور منکرات و فواحش سے کنارہ کش ہو۔ نیز افعال و معاملات عامہ و خاصہ میں طالب حق و غیر شرعی امور سے اجتناب کرتا ہو، تو محدثین کی اصطلاح میں وہ عادل ہوتا ہے اور عدالت اس کی صفت ہوتی ہے۔

مجہول الحال یا مستور: اگر ایسے راوی کی عدالت کی تصدیق ثقہ راوی کردے تو وہ مراتب تعدیل ثقہ راوی کے درجہ میں داخل ہو جاتا ہے اور ایسے راوی کی حدیث قبول کی جاتی ہے نیز مجہول الحال سے بہتر ہوتا ہے۔

مجہول: مراتب الجرح کے تیسرے درجہ مجہول (غیر معروف) میں جب تین شروط پائی جائیں تو اسے مجہول العین کہتے ہیں۔

شروط: ۱۔ اس سے کسی ایک ثقہ راوی نے روایت کیا ہو۔ ۲۔ وہ قلیل العلم تو ہو مگر نیکی یا تقویٰ مثلاً نماز، روزہ، جہاد یا قیام اللیل وغیرہ میں معروف ہو۔ ۳۔ کوئی ایک امام (آئمہ جرح) اس کی تائید کرے تو اس کی حدیث قبول کی جاتی ہے لہٰذا ایسی صورت میں اس کی عدالت ثابت ہو جاتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	مراتب	تعریف و تفصیل	حکم مرتبہ یا درجہ
۲	ضعیف : کمزور راوی	وہ راوی جس سے اخلاق یا عدالت کے خلاف عمل سرزد ہو اور اس کی روایت کی کسی نے تصدیق نہ کی ہو۔	
۳	مجہول، غیر معروف	ایسا راوی جس سے فقط ایک ہی راوی روایت کرے مگر کوئی ثقہ اس کی تصدیق نہ کرے کیونکہ وہ غیر معروف ہوتا ہے۔	
۴	واھی الحدیث، متروک الحدیث ساقط الحدیث : (یعنی بے کار)	وہ راوی جس کی توثیق و تصدیق نہ کی گئی ہو اور وہ قطعی بیکار ہو۔	مرتبہ نمبر ۴، ۵ اور ۶ کے راویوں کی روایت کردہ احادیث قطعی جھوٹی اور من گھڑت ہوتی ہیں لہٰذا ان راویوں کی باطل اور موضوع احادیث کی روایان حدیث میں نہ کوئی وقعت ہوتی ہے اور نہ ہی کوئی مقام۔
۵	متہم با لکذب، من اتھم با لکذب	وہ راوی جس پر جھوٹ کی تہمت اس کی کرتوتوں کی بنا پر لگائی گئی ہو۔	
۶	کذاب، کذبوہ وضاع، من اطلق علیہ الکذب : (جھوٹے راوی)	وہ راوی جس کا کام ہی جھوٹی احادیث بنا کر اللہ تعالٰی کے فرستادہ نبی حضرت محمد ﷺ کی طرف منسوب کرنا ہو۔ فن حدیث میں اس کو وضاع اور کذاب کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعدیل اور جرح کے راویوں کے لقب

محدثین کی عام اصطلاح میں مراتب التعدیل کے چھ درجوں کے راویوں کا لقب "ثقہ" اور مراتب الجرح کے چھ درجوں کا لقب "مجروح" مستعمل ہے۔ ثقہ اور مجروحین کے مراتب کی پوری تفصیل مراتب التعدیل والجرح کے نقشوں میں درج کردی گئی ہے۔

بعد قرآن حامل تقدیس ہے ان کا مقام
جو سر خلد بریں بھی ہیں اماموں کے امام

(راسخ عرفانی)

* * * * *

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعض معروف آئمہ الجرح والتعدیل

ان کے القابات اور درجات

ا۔ اولاً : الائمہ المتشددون

نمبر	لقب	نام	وفات
۱	شعبہ	ابو بسطام، شعبہ ابن الحجاج العتکی	۱۶۰ھ
۲	ابن القطان	ابو سعید، یحیٰی بن سعید القطان	۱۹۸ھ
۳	ابن معین	ابو زکریا، یحیٰی بن معین البغدادی	۲۳۳ھ
۴	الجوزجانی	ابو اسحاق، ابراہیم بن یعقوب الجوزجانی	۲۵۹ھ
۵	ابو حاتم	ابو حاتم، محمد بن ادریس الرازی	۲۷۷ھ
۶	النسائی	ابو عبدالرحمن، احمد بن علی بن شعیب	۳۰۳ھ

* * * * *

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوم : الائمہ المعتدلون

نمبر	لقب	نام	وفات
۱	الثوری	ابو عبداللہ ' سفیان الثوری	۱۶۱ھ
۲	الامام احمد	ابو عبداللہ ' احمد بن محمد بن حنبل الشیبانی	۲۴۱ھ
۳	البخاری	ابو عبداللہ ' محمد بن اسماعیل البخاری	۲۵۶ھ
۴	ابو زرعہ	ابو زرعہ ' عبیداللہ بن عبدالکریم الرازی	۲۶۴ھ
۵	ابو داؤد	ابو داؤد ' سلیمان بن الاشعث السجستانی	۲۷۵ھ
۶	الدار قطنی	ابوالحسن ' علی بن عمر الدار قطنی البغدادی	۳۸۵ھ

* * * * *

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوم : الائمہ المتساہلون

نمبر	لقب	نام	وفات
۱	العجلی	ابوالحسنہ' احمد بن عبداللہ بن صالح العجلی	۲۶۱ھ
۲	الترمذی	ابو عیسیٰ' محمد بن عیسیٰ الترمذی	۲۷۹ھ
۳	ابن حبان	ابو حاتم محمد بن حبان البستی	۳۴۵ھ
۴	ابن شاھین	ابو حفص' عمر بن شاھین	۳۸۵ھ
۵	الحاکم	ابو عبداللہ' محمد بن عبداللہ النساپوری	۴۰۵ھ
۶	البیہقی	ابوبکر' احمد بن الحسین بن علی البیہقی	۴۵۸ھ

* * * * *

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چہارم : الائمہ الاخرون

نمبر	لقب	نام	وفات
۱	ابن المبارک	ابوعبدالرحمٰن عبداللہ بن المبارک المروزی	۱۸۱ھ
۲	ابن سعد	ابوعبداللہ محمد بن سعد البصری	۲۳۰ھ
۳	ابن المدینی	ابو الحسن علی بن عبداللہ المدینی	۲۳۴ھ
۴	ابن نمیر	ابو عبدالرحمٰن، محمد بن عبداللہ بن نمیر	۲۳۴ھ
۵	الفلاس	عمرو بن علی الفلاس	۲۴۹ھ
۶	الدارمی	عبداللہ بن عبدالرحمن الدارمی	۲۵۵ھ

* * * * *

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پنجم : الائمہ المتاخرون

وفات	نام	لقب	نمبر
۸۰۶ھ	زین الدین عبدالرحیم بن الحسین العراقی	العراقی	۱
۸۰۷ھ	نور الدین علی بن ابوبکر الھیثمی	الھیثمی	۲
۷۴۲ھ	یوسف بن الذکی عبدالرحمن المزی	المزی	۳
۷۴۸ھ	ابو عبداللہ محمد بن احمد بن عثمان الدمشقی	الذہبی	۴
۸۵۲ھ	شہاب الدین احمد بن علی بن حجر العسقلانی	ابن حجر	۵
۹۰۲ھ	محمد بن عبدالرحمن السخاوی(۱)	السخاوی	۶

(۱)۔ مزید معلومات کے لئے دیکھیے : ۱۔ قاعدۃ فی الجرح والتعدیل، ۲۔ قاعدۃ فی المورخین، ۳۔ المتکلمون فی الرجال، ۴۔ ذکر من یعتمد قولہ فی الجرح والتعدیل، ۵۔ بین الاقوامی علوم حدیث رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم خط وکتابت کورس لیکچر نمبر۷، ۶۔ لفظ شیخ عند ابی حاتم الرازی صفحہ ۱۳، المعجم لرواۃ الذین تکلم علیھم الامام الترمذی فی جامعہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طبقات

محدثین کے نزدیک طبقہ کا اطلاق ان افراد پر ہوتا ہے جو قریب العمر، ہم عمر یا ہم عصر ہوں۔ نیز انہوں نے بیک وقت مشترک شیوخ و اساتذہ سے علم حدیث میں استفادہ حاصل کیا ہو۔

علامہ ابن حجر عسقلانی نے راویوں کے طبقات زمانہ یا زمانی طبقات کو بارہ طبقات میں تقسیم کیا ہے نیز انہوں نے کتب الستہ یعنی صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابی داؤد، سنن الترمذی، سنن النسائی اور سنن ابن ماجہ کے راویوں کو صرف ان طبقات میں شمار کیا ہے جو ذیل میں مذکور ہیں۔ طبقات کی اس قسم کی بنیاد وہ حدیث ہے جو بخاری اور مسلم نے روایت کی ہے کہ سب سے افضل و بہترین زمانہ میرا ہے پھر میرے بعد (صحابہ) کا اور پھر ان لوگوں (تابعین) کا جو اس زمانہ کے بعد ہوگا۔

یعنی اس حدیث سے تین طبقوں کی دلیل ملتی ہے۔

* * * * *

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نقشہ نمبر 3

نمبر شمار	طبقہ	تفصیل
۱	پہلا طبقہ	صحابہ کرام بحیثیت اختلاف مراتب شامل ہیں۔
۲	دوسرا طبقہ	کبار تابعین مثلاً" سعید بن مسیب کا طبقہ۔
۳	تیسرا طبقہ	تابعین کا درمیانہ طبقہ حسن بصری' ابن سیرین۔
۴	چوتھا طبقہ	تابعین کا وہ طبقہ جنہوں نے کبار تابعین سے روایتیں لی ہوں' امام زہری' قتادۃ۔
۵	پانچواں طبقہ	کم عمر تابعین کا طبقہ جن کا سماع صحابہ سے ثابت نہیں مثلاً" اعمش۔
۶	چھٹا طبقہ	وہ تابعین جو پانچویں طبقہ والوں سے مل چکے ہوں مگر صحابہ کرام سے ان کا سماع ثابت نہیں مثلاً" ابن جریج۔
۷	ساتواں طبقہ	کبار اتباع التابعین کا طبقہ جیسے امام مالک بن انس' سفیان الثوری۔
۸	آٹھواں طبقہ	متوسط و درمیانہ اتباع التابعین کا طبقہ جیسے سفیان ابن عیینہ اور ابن علیہ۔
۹	نواں طبقہ	کم عمر اتباع التابعین کا طبقہ مثلاً" ابو داؤد الطیاسی' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام۔
۱۰	دسواں طبقہ	بڑی عمر کے وہ لوگ جو اتباع تابعین کے بعد پیدا ہوئے مگر تابعین سے نہ مل سکے ہوں مثلاً" امام احمد بن حنبل۔
۱۱	گیارھواں طبقہ	اتباع التابعین کے بعد درمیانہ طبقہ امام ذھلی' امام بخاری' امام مسلم۔
۱۲	بارھواں طبقہ	وہ کم عمر لوگ جنہوں نے اتباع تابعین سے استفادہ کیا ہو مثلاً" امام ترمذی۔

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طبقہ اول : پہلا اور دوسرا طبقہ اس میں شامل ہے یعنی پہلی صدی ہجری کا زمانہ۔

طبقہ دوم : اس میں تیسرا' چوتھا' پانچواں' چھٹا' ساتواں اور آٹھواں طبقہ شامل ہے' یعنی دوسری ہجری کا زمانہ۔

طبقہ سوم : اس میں نواں' دسواں'' گیارھواں اور بارھواں طبقہ شامل ہے' یعنی تیسری صدی ہجری کا زمانہ۔

صحابی کی تعریف

صحابی وہ ہے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مومن ہونے کی صورت میں ملا ہو اور حالت ایمان ہی میں وفات پائی ہو۔

تابعی کی تعریف

تابعی وہ ہے جو صحابی رضی اللہ عنہ کو مومن ہونے کی صورت میں ملا ہو اور حالت ایمان ہی میں وفات پائی ہو۔

تبع تابعی کی تعریف

تبع تابعی وہ ہے جو تابعی کو مومن ہونے کی صورت میں ملا ہو اور حالت ایمان ہی میں وفات پائی ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مخضرم کی تعریف

وہ ہے جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ تو پایا ہو اور ایمان بھی لایا ہو مگر زیارت نبوی سے محروم رہا ہو۔ جیسے شاہ حبشہ ایمان لائے مگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نہ کر سکے۔

اصل دین آمد کلام اللہ معظم داشتن
پس حدیث مصطفٰے بر جان مسلم داشتن

* * * * *

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصادر کتب

1- **القرآن الکریم**
2- **الاحکام فی اصول الاحکام**' ابن حزم' دار الکتب العلمیہ' بیروت۔
3- **الاسرار المرفوعہ فی الاخبار الموضوعہ (موضوعات کبریٰ)**' علامہ ملا علی قاری' دار الباز للنشر والتوزیع' مکہ مکرمہ۔
4- **اسلامی ریاست**' مولانا مودودی'
5- **اسنٰی المطالب فی احادیث مختلفہ المراتب**' شیخ محمد درویش الحوت' دارالکتاب العربی' بیروت۔
6- **بقی بن مخلد و مقدمہ مسندہ**' طبع 1404ھ
7- **بین الاقوامی علوم حدیث رسول خط و کتابت کورس**' ڈاکٹر رانا محمد اسحاق' ادارہ اشاعت الاسلام' لاہور۔
8- **التاریخ الکبیر**' امام بخاری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت۔
9- **تحفہ الاشراف بمعرفہ الاطراف**' امام المزی' دار الکتب العلمیہ' بیروت۔
10- **تخریج احیاء علوم الدین**' حافظ العراقی' طبع مصر۔
11- **تذکرۃ الموضوعات**' علامہ محمد طاہر الفتنی'
12- **تقریب التھذیب**' علامہ ابن حجر عسقلانی' دار الرشید' حلب' سوریا۔
13- **تمییز الطیب من الخبیث**' علامہ السخاوی' دارالکتب لعلمیہ' بیروت۔
14- **تنزیہ الشریعہ المرفوعہ عن الاخبار الشنیعہ الموضوعہ**' ابن عراق الکنانی' دار الکتب لعلمیہ' بیروت۔
15- **تہتر فرقوں والی حدیث کا حقیقی مفہوم**' ڈاکٹر رانا محمد اسحاق' ادارہ اشاعت اسلام' لاہور۔
16- **تھذیب التھذیب**' علامہ ابن حجر عسقلانی' دار الفکر' بیروت۔
17- **جامع بیان العلم و فضلہ و ما ینبغی فی روایتہ و حملہ**' ابن عبدالبر' دارالکتب العلمیہ' بیروت۔
18- **جزء فیہ طرق حدیث' طلب العلم فریضہ علی کل مسلم**' امام سیوطی' دار عمار' عمان' اردن۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

19- **خطبه الحاجه التی کان رسول صلی اللّٰہ علیه وسلم یعلمها اصحابه**، علامہ ناصر الدین البانی، المکتب اسلامی، بیروت۔
20- **خلاصه تذهیب تهذیب الکمال فی اسماء الرجال**، علامہ الخزرجی، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، سوریا۔
21- **ذکر من یعتمد قوله فی الجرح والتعدیل**، امام الذہبی، مکتبہ الرشد الریاض۔
22- **سنن ابی داؤد**، امام ابو داؤد، تحقیق عزت دعاس، دارالحدیث، بیروت۔
23- **سنن ابن ماجه**، امام ابن ماجہ، تحقیق محمد فواد عبدالباقی، المکتبہ العلمیہ، بیروت۔
24- **سنن الترمذی**، علامہ ناصر الدین البانی، مکتب التربیہ العربی الریاض۔
25- **سنن النسائی**، امام النسائی، دار البشائر الاسلامیہ، بیروت۔
26- **سلسله الاحادیث الضعیفه والموضوعه واثرها السیی فی الامه**، علامہ محمد ناصر الدین البانی، المکتب الاسلامی، بیروت۔
27- **شرف المسلم (عربی)**، ڈاکٹر رانا محمد اسحاق، ادارہ اشاعت الاسلام، لاہور۔
28- **شرف مسلم (اردو)**، ڈاکٹر رانا محمد اسحاق، ادارہ اشاعت الاسلام، لاہور۔
29- **صحیح البخاری**، امام بخاری، تحقیق محمد فواد عبدالباقی، دارالمعرفہ، بیروت۔
30- **صحیح الترغیب والترهیب**، حافظ المنذری، تحقیق علامہ محمد ناصر الدین البانی المکتب الاسلامی، بیروت۔
31- **صحیح سنن ابن ماجه**، علامہ محمد ناصر الدین البانی، مکتب التربیہ العربی الریاض۔
32- **صحیح سنن ابی داؤد**، علامہ محمد ناصر الدین البانی، مکتب التربیہ العربی الریاض۔
33- **صحیح سنن الترمذی**، علامہ محمد ناصر الدین البانی، مکتب التربیہ العربی الریاض۔
34- **صحیح سنن النسائی**، علامہ محمد ناصر الدین البانی، مکتب التربیہ العربی، الریاض۔
35- **صحیح مسلم**، امام مسلم، تحقیق محمد فواد عبدالباقی، دارالاحیاء التراث العربی، بیروت۔
36- **الضعفاء الکبیر**، علامہ العقیلی، دار الکتب العلمیہ، بیروت۔
37- **ضعیف ابن ماجه**، علامہ محمد ناصرالدین البانی، المکتب الاسلامی بیروت۔
38- **ضعیف ابی داؤد**، علامہ محمد ناصر الدین البانی، مکتب التربیہ العربی الریاض۔
39- **ضعیف الترمذی**، علامہ محمد ناصر الدین البانی، مکتب التربیہ العربی الریاض۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

40- **ضعیف الجامع الصغیر**' علامہ ناصر الدین البانی' المکتب الاسلامی بیروت۔

41- **ضعیف النسائی**' محمد ناصر الدین البانی' المکتب الاسلامی بیروت۔

42- **علوم الحدیث (مقدمہ ابن الصلاح)**' امام ابو عمرو ابن الصلاح' وزارت الثقافہ' الھیئۃ المصریہ العامہ للکتاب' مرکز تحقیق التراث' مکتبہ دار الکتب' مصر۔

43- **علوم حدیث رسول** ' ڈاکٹر رانا محمد اسحاق' ادارہ اشاعت الاسلام' لاہور۔

44- **الفوائد المجموعہ فی الاحادیث الموضوعہ**' امام محمد بن علی الشوکانی' دار الکتب العلمیہ' بیروت۔

45- **فیض القدیر شرح الجامع الصغیر**' علامہ المناوی' دار المعرفہ' بیروت۔

46- **قاعدۃ فی الجرح والتعدیل**' امام السبکی' مکتبہ الرشد' الریاض۔

47- **قاعدۃ فی المورخین**' امام السبکی' مکتبہ الرشد' الریاض۔

48- **کشف الخفاء و مزیل الالباس عما اشتھر من الاحادیث علی السنہ الناس**' امام العجلونی' دار احیاء التراث العربی' بیروت۔

49- **اللالی المصنوعہ فی الاحادیث الموضوعہ**' امام السیوطی' دار المعرفہ' بیروت۔

50- **لسان المیزان**' علامہ ابن حجر العسقلانی' دار الفکر' بیروت۔

51- **لفظا شیخ عند ابی حاتم الرازی**' خالد مدنی' ادارہ اشاعت اسلام' لاہور۔

52- **اللولو والمرجان**' فواد عبدالباقی' المکتبہ الاسلامیہ۔

53- **المتکلمون فی الرجال**' امام السخاوی' مکتبہ الرشد' الریاض۔

54- **المجروحون من المحدثین والضعفاء والمتروکین**' امام ابن حبان' دار المعرفہ' بیروت۔

55- **المجمع الزوائد و منبع الفوائد**' علامہ الھیثمی' دار الکتاب العربی' بیروت۔

56- **مجموعہ احادیث الموضوعہ (عربی)**' ڈاکٹر رانا محمد اسحاق' ادارہ اشاعت الاسلام' لاہور۔

57- **محسن انسانیت**' نعیم صدیقی' اسلامک پبلیکیشنز لیمٹڈ' لاہور۔

58- **مسند احمد**' امام احمد' المکتب الاسلامی بیروت۔

59- **مسند الطیالسی**' امام ابو داؤد' طیالسی دائرہ المعارف' حیدر آباد۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

60- **مشکاۃ المصابیح**، امام تبریزی، المکتب الاسلامی، بیروت۔

61- **المصنوع فی معرفه الحدیث الموضوعه (موضوعات صغریٰ)**، علامہ ملا علی قاری، مکتبہ الرشد، الریاض، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، بیروت۔

62- **المعجم لرواۃ الذین تکلم علیهم الامام الترمذی فی جامعه**، خالد مدنی، ادارہ اشاعت الاسلام، لاہور۔

63- **معرفه التذکرۃ فی الاحادیث الموضوعه**، ابن القیسرانی، موسسہ الکتب الثقافیہ، بیروت۔

64- **المقاصد الحسنه فی بیان کثیر من الاحادیث المشتهرۃ علی الالسنه**، علامہ السخاوی، دارالکتب العلمیہ، بیروت۔

65- **الموضوعات**، امام ابی الفرج ابن الجوزی، المکتبہ السلفیہ، مدینہ منورہ

66- **میزان الاعتدال فی نقد الرجال**، امام ذہبی، دار المعرفہ، بیروت۔

67- **نصب الرایه لاحادیث الهدایه**، علامہ الزیلعی، دارالحدیث

68- **نماز کے بعد اجتماعی دعا کی شرعی حیثیت**، ڈاکٹر رانا محمد اسحاق، ادارہ اشاعت الاسلام، لاہور۔

69- **واعتصموا بحبل اللّٰه جمعیا و لا تفرقوا**، ڈاکٹر رانا محمد اسحاق، ادارہ اشاعت اسلام، لاہور۔

* * * *

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اخبارات و رسائل

1- "امروز" 28 دسمبر 1969ء

2- "جنگ" 28 دسمبر 1969ء

3- "میثاق" اگست 1988ء

4- ہفت روزہ "اسلام" 25 ستمبر 1987ء

5- ہفت روزہ "آئین" 8 جنوری 1970ء

6- ہفت روزہ "نصرت"

* * * *

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ مطبوعات ادارہ ☆

ڈاکٹر رانا محمد اسحاق اسلامک ریسرچ سکالر رئیس ادارہ اشاعت اسلام کے قلم سے اسلامی و علمی چالیس تحقیقی کتب کا مختصر تعارف

1- **شرف مسلم** (عربی) : یہ کتاب 1988ء کو مکہ مکرمہ میں عربی زبان میں شائع کی گئی تھی' اب اس کا اردو ترجمہ کتاب نمبر 38 "شرف مسلم" کے نام سے شائع کیا جارہا ہے۔

2- **حکم تغییر الشیب** : یہ کتابچہ عربی زبان میں مدینہ منورہ میں شائع کیا گیا تھا' اس میں سفید بالوں کو رنگنے سے متعلق ارشادات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمع کئے گئے ہیں۔

3- **حق بات** : اس کتابچہ میں عام زبان زدہ دس جھوٹی احادیث کا علمی تجزیہ کیا گیا ہے' نیز حدیث کی اقسام اور عمل حدیث پر بھی مواد جمع کردیا گیا ہے۔

4- **عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما** : یہ کتابچہ ایک فدائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دل نشین سوانحی خاکہ ہے' جس کے مطالعہ سے محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا دل میں جذبہ موجزن ہوتا ہے۔

5- **اتباع محمد صلی اللہ علیہ وسلم** : یہ کتاب دوران قیام مدینہ منورہ میں جماعت اسلامی کے اس وقت کے امیر میاں طفیل محمد صاحب سے مراسلت پر مشتمل ہے' جس میں جماعت اسلامی کے دستور کی دفعات پیش کرکے ان کو پاکستان میں اسلامی قوانین کو کتاب و سنت کے مطابق غلبہ و نفاذ پر زور دیا گیا ہے نہ کہ کسی ایک مسلکی فقہ کی سربلندی جماعت کی کوشش ہونی چاہیے' اس میں متعدد فقہی مسائل کو کتاب و سنت کی روشنی میں حل کیا گیا ہے کہ سپریم لاء (Supereme Law) صرف کتاب اللہ و سنت رسول ﷺ ہی ہو سکتا ہے۔

6- **علوم حدیث رسول ﷺ** : یہ کتاب علوم حدیث کے شائقین اور مبلغین اسلام کے لئے ایک نادر علمی خزینہ ہے' جس کے مطالعہ سے حدیث رسول ﷺ کے مقام و عظمت اور اس کے خلاف معاندین اسلام اور منکرین حدیث کے شکوک کا ازالہ کیا گیا ہے۔

7- **کیا نبی رحمت ﷺ مغموم بھی ہو جایا کرتے تھے؟** : اس کتابچہ میں علمی طور پر ثابت کیا گیا ہے کہ نبی رحمت ﷺ مایوس نہیں بلکہ تبلیغ کا اثر جب کفار قبول نہ کرتے تو مغموم ہو جایا کرتے تھے' کیونکہ آپ جہانوں کے لئے رحمت بن کر آئے تھے' اس موضوع کو انبیاء کرام کے حوالہ جات سے پیش کرکے مسلمانوں کو مایوسی سے بچنے کی فکر بیدار کی گئی ہے۔

8- **مولانا مولائی سیدی حضور اور مرحوم کے القابات کا استعمال** : درج بالا عنوانات کو نبی مختار صلی اللہ علیہ وسلم اور علماء و بزرگوں کے لئے استعمال کا شرعی نقطہ نظر پیش کیا گیا ہے جو روزمرہ کی ضرورت ہے۔

9- **تعویذ اور دم کی شرعی حیثیت** : اس کتاب میں تعویذ کے مفاسد اور غیر شرعی ہونے سے متعلق دلائل پیش کئے گئے ہیں کہ تعویذ لکھنا اور پہننا شرک ہے' جب کہ دم شرعی طور پر کتاب اللہ اور احادیث رسول ﷺ سے کیا جا سکتا ہے' نیز دم سے متعلق دربار رسالت ماب کے عہد زرین کے متعدد واقعات بھی قارئین کے لئے پیش کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیئے گئے ہیں تاکہ وہ ارشادات نبوی کے مطابق بوقت ضرورت دم سے فائدہ اٹھا سکیں اور خالق کی مخلوق کو بھی فائدہ پہنچا سکیں۔

10- **حرمت شراب** : اس کتابچہ میں شراب کے حرام ہونے سے متعلق کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ سے اس کے تدریج کے ساتھ حرام ہونے کا ذکر اس کی خرابیاں پیش کی گئی ہیں' نیز اس پر ایک جامع طبی نوٹ بھی سپرد قلم کردیا گیا ہے تاکہ اس کی طبی خباثتیں بھی ظاہر ہوں۔

11- **مدینہ منورہ کی یادیں** : اس یاداشت میں قیام مدینہ منورہ کے دوران پاکستان کے سربراہوں اور سعودی عرب میں متعین سفیر کو پاکستان میں اسلامی قوانین کے نفاذ کی یاداشتیں پیش کی گئی ہیں' نیز مدینہ یونیورسٹی کے طلباء پاکستان کی تعمیری سرگرمیوں سے متعلق یاداشتیں جمع کی گئی ہیں۔

12- **مدینہ النبی ﷺ** : اس ضخیم کتاب میں اللہ تعالیٰ کے محبوب و برگزیدہ نبی رحمت ﷺ کے محبوب شہر مدینہ طابہ و طیبہ جس کی پاسبانی و نگہبانی فرشتوں کی مقدس جماعت سرانجام دے رہی ہے' کی تاریخ' فضائل و برکات' ایک سو سے زیادہ اسماء کی تفصیل' اس میں ہجرت کا پس منظر' مدینہ منورہ میں مسجد قباء' مسجد نبوی کی بنیاد سے لے کر اب تک کے ادوار میں تعمیر اور اس کے نقشہ جات گویا کہ آپ مسجد نبوی کو خود اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں' مدینہ منورہ کی مسنون زیارات مثلاً" مسجد نبوی' جنت بقیع' شہدائے احد' مسجد قباء' قبر نبوی اور حرم نبوی شریف' جب کہ ابوبکر صدیق و عمر فاروق کی قبور کے نقشہ جات اور گنبد خضریٰ کی تاریخ' مسجد نبوی کے ستونوں' منبر' حوض کوثر اور محراب نبوی کی تفصیلات' مدینہ منورہ کی وادیوں' کنوؤں' قلعوں' تاریخی مقامات کا تعارف' انصار و مہاجرین' اصحاب صفہ اور دیگر مسائل جن کا تعلق مدینہ منورہ' مسجد نبوی' ریاض الجنت اور باقی مقدس مقامات متعلقہ سے ہے' کی مستند تفصیلات' مسجد نبوی اور دیگر مقامات کی تصاویر اور شرعی مسائل سے متعلقہ ایک مستند کتاب ہے جو ہر مسلمان کے پڑھنے کے قابل ہے تاکہ مدینہ النبی ﷺ کی قدر و منزلت کا پتہ چل سکے۔

13- **بین الاقوامی علوم حدیث رسول مقبول ﷺ خط و کتابت کورس** : انسداد فرقہ پرستی نیز کتاب و سنت کی بابرکت تعلیمات براہ راست جاننے کے لئے اس کورس کو گھر بیٹھے کیجئے' اردو زبان جاننے والے ملکی و غیر ملکی مرد و خواتین اور جو اگرچہ عربی زبان نہ جانتے ہوں ان کے لئے کتاب و سنت کے علوم جاننے کا ایک بہترین ذریعہ ہے' یہ کورس پچیس (25) لیکچروں پر مشتمل ہے' ایک سال کے عرصہ میں کروا کر ادارہ کی طرف سے فاضل علوم حدیث کی سند دی جاتی ہے' الحمدللہ پورے عالم اسلام میں اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے ادارہ اشاعت اسلام کو یہ منفرد اعزاز حاصل ہوا ہے کہ اس طریقہ سے ہر مسلمان کتاب اللہ اور سنت رسول سے علم و آگہی براہ راست حاصل کرسکتے ہیں نیز کتاب و سنت کے عالم و سکالر بن سکتے ہیں' اس سلسلہ میں مزید تفصیلات کے لئے ادارہ سے نمبر 28 پراسپکٹس طلب کریں۔

14- **ایمان اور اس کی شاخیں** : اس مختصر کتابچہ میں ایمان' اسلام اور احسان کی تعریفات اور ایمان کی ستتر (77) شاخوں کا بیان' ارشادات نبوی کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے' تاکہ ایمان کی برکات سے مسلمان آگاہ ہو سکیں۔

15- **گناہ کبیرہ** : اس کتابچہ میں ایک سو بڑے گناہوں کو کتاب اللہ و سنت نبوی ﷺ سے ثابت کیا گیا ہے جن سے ہر مسلمان کو اپنا دامن بچانا چاہیے۔

16- **فقہ الاکبر** : یہ کتابچہ معروف فقیہ امام ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کے فکر انگیز ترجمہ اور بعض مفید تعلیقات کے ساتھ قارئین کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے تاکہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام کی فکر و منزلت کی قدر دانی ہو سکے اور ان کے بیان کردہ مسلمہ مسائل سے آگاہی ہو سکے۔

17- **نماز کے بعد اجتماعی دعا کی شرعی حیثیت** : اس جامع کتاب میں دعا سے متعلق جملہ معلومات جمع کردی گئی ہیں' نیز عہد رسالت مآب میں خود نبی رحمت کا طریقہ دعا طلب کرنے سے متعلق متعدد واقعات اسوہ حسنہ سے امت کے لئے عمل کے لئے پیش کردیئے گئے ہیں' جب کہ دعاؤں کے مختلف طریقے حضور سے ثابت کئے گئے ہیں' نیز اجتماعی دعا کی نماز کے بعد شرعی حیثیت کو ٹھوس دلائل سے واضح کیا گیا ہے کہ یہ بدعت ہے' لہٰذا اس رواجی بدعت سے اجتناب کرنا ضروری امر ہے۔

18- **نماز میں رفع الیدین کرنے کی شرعی حیثیت** : اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ نبی ﷺ کا فرمان ہے' جو صحابہ کو فرمایا : "کہ نماز ایسے ادا کرو جیسے مجھے نماز ادا کرتے دیکھتے ہو۔" اس کتاب میں سینتیس (37) صحیح ترین احادیث جمع کردی گئی ہیں جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز میں رفع الیدین کرنے کا پورا نقشہ ان کے ارشادات و اعمال سے ثابت ہے' اس کتاب کے مطالعہ سے اس سلسلہ میں جہلاء کے اعتراضات کے ٹھوس دلائل موجود ہیں جو معروف علمی طریقہ سے پیش کردیئے گئے ہیں تاکہ حقائق پوری دیانتداری سے واضح ہو سکیں۔

19- **دستور اسلامی تنظیمات** : اس کتابچہ میں ان تنظیمات کو ایک دستوری خاکہ پیش کیا گیا ہے جو پاکستان میں اسلامی قوانین کو سپریم لاء کے طور پر نافذ کرنا چاہتے ہیں' ان تنظیمات کے لئے ایک تذکیری دستاویز ہے جس کا مطالعہ بہت ہی مفید رہے گا' انشاءاللہ۔

20- **نماز تراویح** : اس کتابچہ میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل سے صحیح احادیث سے نماز تراویح کی آٹھ مسنون رکعات ثابت کی گئی ہیں' جب کہ بیس تراویح کے دلائل کا علمی تجزیہ کرکے علماء حنفیہ کے اقوال سے بھی آٹھ تراویح ثابت کی گئی ہیں۔

21- **پیارے رسول ﷺ کی پیاری باتیں** : اس کتابچہ میں مدبر اعظم رحمت دو عالم حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ تمیں اقوال زرین یعنی پر مغز باتیں جمع کردی گئی ہیں جو روزمرہ زندگی میں رو پذیر ہوتی ہیں' ان حکمت کے موتیوں سے آپ مطالعہ کرکے بہرہ ور ہو سکتے ہیں۔

22- **قبر اور عذاب قبر** : ایک نام نہاد عثمانی فرقہ کراچی والا قبر اور عذاب قبر کا صریحاً" منکر ہے جو اپنے آپ کو مواحد گردانتا ہے' اس کتابچہ میں کتاب و سنت سے ٹھوس دلائل ان کے لٹریچر کے جواب میں پیش کئے گئے ہیں جو انشاءاللہ ایک مسلمان کے لئے ایک علمی دستاویز کا درجہ رکھتی ہے جس سے قبر اور عذاب قبر کی نفی کرنے والوں کی بری جسارت کا پتہ چلتا ہے۔

23- **اسلام اور خاندانی منصوبہ بندی** : اس کتابچہ میں "مسلمانوں کی آبادی کو بڑھنے نہ دیا جائے" کے متعلق سازش کو واضح کیا گیا ہے جب کہ اس سازش کے منصوبہ ساز یہود ہیں' حکومت کی طرف سے کتاب و سنت اور بعض صحابہ کے فتاویٰ کی جو غلط تاویلات پیش کی گئی ہیں' کا علمی تجزیہ کیا گیا ہے' غرضیکہ اس سلسلہ میں اسلامی' سیاسی' معاشی تفصیلات بھی پیش کی گئی ہیں تاکہ حقیقت حال کی وضاحت ہو سکے کہ خاندانی منصوبہ بندی اسلام کے خلاف ایک کھلی بغاوت ہے۔

24- **الجہاد** : اس مختصر کتابچہ میں جہاد فی سبیل اللہ کے متعلق فضائل و برکات جمع کردیئے گئے ہیں جسے ایک مسلمان کو جاننا ازحد ضروری ہے۔

25- **کیا مردے سنتے ہیں؟** : اس میں سماع موتیٰ کے مسئلہ کو کتاب و

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنت کی روشنی میں اجاگر کیا گیا ہے تاکہ عقیدہ اہلسنت کی وضاحت ہو سکے۔

26- **تہتر فرقوں والی حدیث کا حقیقی مفہوم :** اس سلسلہ میں روزنامہ "نوائے وقت" کی اشاعت جون 1988ء میں مذکورہ حدیث اور بات در بات کے ضمن میں "میری امت کا اختلاف رحمت ہے" والی جھوٹی حدیث پیش کر کے صاحب مقالہ نے یہ ناکام کوشش کی ہے کہ اس طرح تو نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی نجی زندگی متصادم نظر آتی ہے' اس سلسلہ میں ایسی مزید جھوٹی احادیث جو صاحب مقالہ نے پیش کی ہیں' کا علمی و تحقیقی طور پر پوسٹ مارٹم کیا گیا ہے جو بہترین دستاویز کی حیثیت رکھتا ہے۔

27- **مجموعہ مسائل :** اس کتابچہ میں زندگی سے متعلق مختلف روزمرہ سوالات کے جوابات درج کئے گئے ہیں۔

28- **پراسپکٹس** (معلوماتی کتابچہ) **:** یہ ادارہ اشاعت اسلام کا تعارفی کتابچہ ہے' اس میں ادارہ کے قیام و تعارف' علوم حدیث خط و کتابت کی تفصیل' ادارہ کی مرتب کردہ کتب اور اس کے مستقبل کے منصوبہ کی تفصیلات اور ادارہ کے تبلیغی نکات درج ہیں۔

29- **واعتصموا بحبل الله و جمیعا :** اس کتابچہ میں کتاب اللہ سے دین اسلام کو مضبوطی سے تھامنے' 1951ء میں پاکستان کے چار مسالک اہلحدیث' دیوبندی' بریلوی اور شیعہ کے جلیل القدر علماء کے وہ بائیس دستاویزی دفعات شامل ہیں جو پاکستان میں اسلامی قوانین کے نفاذ کے لئے انہوں نے ترتیب دیئے تھے' آخر میں ان اکتیس(۳۱) علماء کرام کے اسماء گرامی درج کر دیئے گئے ہیں جنہوں نے اسلامی مملکت کے بنیادی اصول بنائے تھے تاکہ سب مسلمان پاکستان میں اللہ تعالیٰ کے دین کو مل کر اتفاق سے سربلند کرسکیں۔

30- **کیا رتن ہندی صحابی تھا ؟ :** ہفت روزہ "زندگی" لاہور نے 28 فروری 1994ء میں ایک مضمون "گجرات میں انبیاء کرام دفن ہیں" شائع کیا تھا جس میں صاحب مضمون نے بدعقیدگی کی انتہا کر کے وہم پرستی سے ایک ہندو کو صحابی کا درجہ دے کر اس کی تاریخ بیان کی' اس کتابچہ میں اسی رتن ہندی پر تحقیقی مقالہ لکھ کر ثابت کیا گیا ہے کہ وہ ایک ہندو تھا نہ کہ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔

31- **مجموعہ الاحادیث الموضوعہ** (عربی) **:** یہ عربی زبان میں تحریر کی گئی ہزاروں جھوٹی احادیث کا آسان طرز پر ایک مجموعہ ہے' جس میں مسلمانوں کو جھوٹی احادیث کے متعلق باخبر کیا گیا ہے' کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جھوٹی احادیث کو آپ کی طرف منسوب کرنے والوں کو جہنمی قرار دیا ہے' لہٰذا جھوٹی حدیثوں سے اجتناب کرنا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔

32- **مسائل طلاق :** اس کتابچہ میں طلاق سے متعلق ادارہ کی طرف سے آمدہ استفسارات کے جوابات میں جو فتوے جاری کئے گئے ہیں' ان کا مخلص پیش کیا ہے جو مسائل طلاق میں رہنمائی کرتے ہیں۔

33- **مقالات لاہور :** مدینہ منورہ سے آمد کے بعد لاہور میں قیام کے بعد مختلف ادوار میں ملکی سربراہوں اور حکمرانوں کو ملک میں اسلامی قوانین کے نفاذ سے متعلق جو خطوط ارسال کئے گئے ان کی تصاویر اور ان حکمرانوں سے آمدہ خطوط کی تصاویر کے علاوہ خلاف اسلام سرگرمیوں کے انسداد کے لئے مشورے دیئے گئے ہیں۔

34- **رجم کی شرعی سزا :** روزنامہ "نوائے وقت" 23 دسمبر 1987ء سے 27 جنوری 1988ء تک "تیراگنہ کہ تخیل بلند کا ہے گناہ" کے عنوان سے دس اقساط میں رجم کی شرعی سزا کو باطل ٹھہرانے کی جاوید احمد غازی نے ناکام کوشش کی ہے' اس سلسلہ میں سنت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے رجم کو شرعی سزا ثابت کیا گیا ہے' نوائے وقت کی اس جسارت نے اسلام پسند حلقوں میں اس اخبار کی وقعت کھو کر رکھ دی ہے کیونکہ اصل میں منکرین سنت اس میں چھائے ہوئے ہیں اور ان کی ترجمانی اخبار نے اپنا شعار بنا رکھا ہے۔

35- **اسماء الحسنی اور اسم اعظم :** اس کتابچہ میں اللہ تعالیٰ کے ننانوے مبارک ناموں کی تفصیل اور اسم اعظم سے متعلق ارشادات رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پیش کیے گئے ہیں' تاکہ مسلمان بہن بھائی ان کے ذکر سے دینی و دنیاوی برکات حاصل کرسکیں۔

36- **احادیث متواترہ :** اجماع امت ہے کہ حدیث متواترہ کا منکر بلا شک کافر ہے' یہ کتاب اس موضوع پر عربی کتاب "نظم المتناثر من الحدیث المتواترہ" جس میں 316 متواتر احادیث کا ترجمہ و تلخیص کی گئی ہے۔

37- **عورت کی قیادت :** اس کتابچہ میں عورت کی حکمرانی سے متعلق اسلام کی ترجمانی نہایت واضح دلائل سے کردی گئی ہے۔

38- **شرف مسلم :** یہ کتاب شرف المسلم (عربی) کی کتاب کا اردو ترجمہ ہے۔ اس کتاب میں سنن فطرۃ مثلاً" داڑھی' مونچھوں' بغلوں اور زیر ناف بالوں نیز سر داڑھی مونچھوں کے بالوں کو سنوارنے' سفید بالوں کو رنگنے اور ان کے متعلق مفید طبی معلومات جن کا جاننا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے جب کہ احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں ٹھوس دلائل کا مجموعہ ہے۔

39- **گستاخ رسول کی شرعی سزا :** اس کتاب میں گستاخ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بدترین مجرم کو خواہ وہ نام نہاد مسلم ہو یا غیر مسلم' یہودی' عیسائی' پارسی' اور ذمی وغیرہ کو قتل کی سزا سے متعلق کتاب و سنت سے دلائل پیش کیے گئے ہیں' جس سے روشن خیال نام نہاد مسلمانوں کی آنکھیں کھل جائیں گی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار سے گستاخ رسول یہودی کو قتل کرنے کا فیصلہ خود آپ نے فرمایا' اور کعب بن اشرف یہودی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخیاں کرتا تھا' آپ کے حکم سے اسے کیسے صحابہ کرام نے گوریلا وار کرکے قتل کیا اور ایسے ہی دیگر واقعات عہد رسالت کے عبرت و نصیحت کے لئے اس کتاب میں درج ہیں' جن کا ایک شیدائی رسول مسلمان کو علم ہونا ضروری ہے۔

40- **علامات قیامت :** اس کتابچہ میں علامات قیامت صغریٰ اور علامت قیامت کبریٰ سے متعلق کتاب و سنت سے ٹھوس دلائل جمع کیے گئے ہیں تاکہ اس کی ہولناکیوں سے بچ کر اچھے اعمال کرنے کی رغبت پیدا ہو۔

مذکورہ بالا کتب میں کتاب اللہ و سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ٹھوس دلائل اہل ایمان کے لئے جمع کر دیئے گئے ہیں' تاکہ شرعی مسائل کو صحیح طور پر سمجھ کر علم و آگہی حاصل ہو' جب کہ فرقہ پرستی کے جنون سے گلو خلاصی بھی ہوگی نیز اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات و ارشادات سے محبت و شیفتگی پیدا ہو کر دارین کی بھلائیاں حاصل ہوں گی' انشاءاللہ تعالیٰ۔

وما توفیقی الا باللہ

ادارہ اشاعت اسلام' 408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور فون نمبر 7832300

مکتبہ
99 ج ماڈل ٹاؤن - لاہور
نمبر ....17470....

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

☆ ادارہ اشاعت اسلام کے دعوتی نکات ☆

☆ کتاب و سنت کی نشر و اشاعت سلف صالحین کے طرز عمل پر کرنا

☆ مسلمانوں کو شرک و بدعت اور جھوٹی حدیثوں کی برائیوں سے آگاہ کرنا

☆ بنیادی عربی کتب کے اردو انگریزی تراجم کر کے پھیلانا

☆ حدیث رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کے متعلقہ علوم کی خصوصاً اشاعت کرنا تاکہ اردو انگریزی جاننے والے حدیث کے مقام اور اس کے علوم سے آگاہ رہیں

☆ پاکستان میں اسلامی قوانین کے اجراء و نفاذ کی جدوجہد کرنا

☆ ادارہ اشاعت اسلام ☆

۴۰۸ گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن

لاہور ۵۴۵۷۰ فون ☆ 7833300 ☆

* EDARA ESHAIT ISLAM *

408 G.B. ALLAMA IQBAL TOWN

LAHORE-54570 PAKISTAN * PH: 7833300